Klett Services

Please Note:

You will receive and submit your work via mail.
You will send only soft copy of your output file.

باب اول

ایک غیر موزوں دوستی۔

براؤن تھوڑا چیز کی نہیں خاص اہمیت، اور a - جینیٹا تھا دی موسیقی حکمرانی مارگریٹ ایڈیئر ایک خوبصورتی اور وارث تھی، اور ان لوگوں کی اکلوتی بیٹی جو خود کو واقعی بہت ممتاز سمجھتی تھی۔ تاکہ دونوں میں نہ تھا، آپ کے خیال میں، بہت زیادہ مشترک ہے، اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونے کا امکان نہیں تھا۔ اس کے باوجود، مختلف حالات کے باوجود، وہ قریبی دوست اور حلیف تھے۔ اور جب سے وہ ایک ہی فیشن ایبل اسکول میں اکٹھے تھے تب سے ہی ایسا تھا جہاں مس ایڈیئر سب کی پسندیدہ تھی، اور جنیٹا کولوئن فراکس کے سب سے گھٹیا لباس میں شاگرد ٹیچر تھی، جس نے تمام تر جھنجھلاہٹ حاصل کی اور زیادہ تر محنت کی۔ . اور بہت بڑا جرم تھا دیا میں کئی ہدایات کی طرف سے مس ایڈیر کا منسلکہ غریب چھوٹے کو جینیٹا۔

یہ ایک غیر موزوں دوستی ہے،" سکول کی پرنسپل، مس پولہیمپٹن نے ایک سے " زیادہ مواقع پر مشاہدہ کیا، "اور مجھے یقین ہے کہ میں نہیں جانتی کہ لیڈی کیرولین "اسے کیسے پسند کریں گی۔

لیڈی کیرولین یقیناً مارگریٹ ایڈیر کی مما تھیں۔

مس پولہیمپٹن نے اس معاملے میں اپنی ذمہ داری کو اتنی شدت سے محسوس کیا کہ آخر کار اس نے اپنی عزیز مارگریٹ سے "بہت سنجیدگی سے" بات کرنے کا عزم کیا۔ وہ ہمیشہ "اپنی پیاری مارگریٹ" کے بارے میں بات کرتی تھی، جینیٹا کہتی تھی، جب وہ تھا جا رہا ہے کو بنانا خود خاص طور پر ناگوار کے لیے "وہ پیاری مارگریٹ" پالتو شاگرد تھی، اسٹیبلشمنٹ کی شو پیلل: اس کا

کامل افزائش کی ہوا نے پورے اسکول کو امتیاز بخشا، مس پولی ہیمپٹن نے سوچا۔ اور اس کی تطہیر، اس کا مثالی طرز عمل، اس کی صنعت، اور اس کی قابلیت نے کم ہنر مند اور کم سجاوٹ والے شاگردوں کے لیے بہت سے لیکچر کا موضوع بنایا۔ کیونکہ، تمام روایتی توقعات کے برعکس، مارگریٹ ایڈیر بیوقوف نہیں تھی، حالانکہ وہ خوبصورت اور خوش اخلاق تھی۔ وہ ایک انتہائی ذہین لڑکی تھی؛ وہ کئی فنون اور کمالات میں مہارت رکھتی تھی، اور وہ اپنے ذوق کی نزاکت کے لیے قابل ذکر تھی۔ اور دی شاندار امتیاز کی کونسا وہ کبھی کبھی اپنے آپ کو قابل دکھایا. اس کے ساتھ ہی وہ اتنی ہوشیار نہیں تھی — ("اتنی ہوشیار نہیں،" اس کے ایک دوست نے ایک بار اس کا اظہار کیا تھا) - چھوٹی جینیٹا کولون کی طرح، جس کی فرتیلا عقل نے علم اکٹھا کیا جیسے شہد کی مکھی جمع کرتی ہے۔ شہد کے تحت دی زیادہ تر ناگوار حالات جینیٹا اسے اس کا سبق اس وقت سیکھنا پڑا جب دوسری لڑکیاں چھت کے نیچے ایک چھوٹے سے کمرے میں سو گئی تھیں۔ ایک کمرہ جو سردیوں میں برف کے گھر اور گرمیوں میں تندور جیسا ہوتا تھا۔ وہ کبھی بھی اپنی کلاسوں کے لیے وقت پر نہیں پہنچ پاتی تھی، اور وہ اکثر انہیں بالکل یاد کرتی تھی۔ لیکن، ان نقصانات کے باوجود، اس نے عام طور پر اپنے آپ کو اپنے ڈویژن میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ شاگرد ثابت کیا، اور اگر شاگرد اساتذہ کو لینے کی اجازت دی جاتی۔ انعامات، کریں گے ہے لے گئے بند ہر کوئی پہلا انعام میں دی اسکول. یہ، کو ہونا یقینی طور پر، اجازت نہیں تھی. گورننس کے چھوٹے شاگرد کے لیے یہ "بات" نہیں ہوتی کہ وہ ان لڑکیوں سے انعامات چھین لیں جن کے والدین اپنی ٹیوشن کے لیے سالانہ دو سے تین سو کے درمیان رقم ادا کرتے ہیں (فیس زیادہ تھی، کیونکہ مس پولی ہیمپٹن کا اسکول بہت فیشن ایبل تھا۔)؛ لہذا، جینیٹا کے نشانات اور اس کی مشقوں کو شمار نہیں کیا گیا۔ تھے ڈال ایک طرف اور کیا نہیں آو میں مقابلہ کے ساتھ دوسری لڑکیوں کی، اور یہ عام طور پر اساتذہ میں سمجھی جاتی تھی۔ کہ اگر تم خواہش کی کو کھڑے ہو جاؤ ٹھیک ہے کے ساتھ مس پولی ہیمپٹن، یہ

بہتر ہو گا کہ مس کولوئن کی تعریف نہ کریں، بلکہ کچھ دلکش لیڈی میری یا آنر ایبل ایڈیلیزا کی خوبیوں کو سامنے رکھیں، اور جینیٹا کو اس دھندلا پن میں چھوڑ دیں جہاں سے (مس پولی ہیمپٹن کے مطابق) اس کا نصیب کبھی ابھرنا ہی نہیں تھا۔

پسندیدہ کے a بدقسمتی سے اسکول کی مالکن کے مقاصد کے لیے جینیٹا تھی۔ بلکہ ساتھ دی لڑکیاں. وہ تھا نہیں پیار کیا، پسند مارگریٹ؛ اسے عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی عزت دی گئی، جیسا کہ محترم ایڈتھ گور کی تھی۔ وہ کسی کی پالتو نہیں تھی، جیسا کہ چھوٹی لیڈیز بلانچ اور روز امبرلی تھا رہا کبھی جب سے وہ سیٹ پاؤں میں دی اسکول؛ لیکن وہ سب کا دوست اور کامریڈ تھا، سب کا اعتماد لینے والا، دی حصہ دار میں سب کی خوشیاں یا پریشانیاں دی حقیقت تھا کہ جینیٹا کے پاس ہمدردی کا انمول تحفہ تھا۔ وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی مشکلات کو اس سے بہتر سمجھتی تھی کہ اس سے دوگنا عمر کی خواتین کیا کرتی تھیں۔ اور وہ اتنی چمکدار اور دھوپ مزاج اور تیز عقل تھی کہ کمرے میں اس کی موجودگی اداسی اور بدمزاجی کو دور کرنے کے لیے کافی تھی۔ اس لیے وہ قابل قدر مقبول تھی، اور مس پولہیمپٹن کے اسکول کے کردار کو برقرار رکھنے کے لیے بہت کچھ کیا۔ آرام اور خوش مزاجی مقابلے مس پولی ہیمپٹن خود تھا کبھی امکان کو ہونا آگاہ. اور دی لڑکی زیادہ تر وقف کو جینیٹا تھا مارگریٹ ایڈیر۔

کچھ لمحے ٹھہرو، مارگریٹ؛ میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں،" مس پولی ہیمپٹن " نے شاندار انداز میں کہا، جب ایک شام، براہ راست نماز کے بعد، شو کا شاگرد اپنے اساتذہ کو شب بخیر کہنے کے لیے آگے بڑھا۔

لڑکیاں کمرے کے چاروں طرف لکڑی کی کرسیوں پر بیٹھی تھیں، اور مس پولہیمپٹن مرکز میز پر جب وہ کلام پاک کا وہ a اعلی حمایت یافتہ، تکیا نشست پر a قبضہ کر لیا حصہ پڑھ رہی تھی جس کے ساتھ دن کا کام ختم ہوا۔ اس کے قریب گورننس، انگریزی، فرانسیسی بیٹھی تھی۔ اور

جرمن، چھوٹی جینیٹا کے ساتھ سب سے زیادہ خشک جگہ اور سب سے زیادہ غیر آرام دہ کرسی پر عقبی حصے کو اٹھائے ہوئے ہے۔ نماز کے بعد مس پولیمپٹن اور دی اساتذہ گلاب، اور ان کا شاگرد آیا کو بولی انہیں شب بخیر، باری باری ہر ایک کو ہاتھ اور گال پیش کرتے ہوئے۔ ان مواقع پر بوسہ لینے کا ایک بڑا سودا ہوتا تھا۔ مس پولہیمپٹن ہر شام اپنے تمام تیس شاگردوں کو چومنے پر اصرار کرتی تھی۔ اس نے انہیں مزید محسوس کیا کہ جیسے وہ گھر پر ہیں، اس نے استعمال کیا۔ کو کہنا اور اس کا مثال تھا، کی کورس پیروی کی کی طرف سے دی اساتذہ اور لڑکیاں.

مارگریٹ ایڈیئر، اسکول کی سب سے پرانی اور سب سے لمبی لڑکیوں میں سے ایک کے طور پر، عام طور پر اس شام کی سلامی کے لیے سب سے پہلے آگے آئیں۔ جب مس پولہیمپٹن بنایا دی مشاہدہ صرف محفوظ شدہ، وہ قدم رکھا پیچھے اپنی ٹیچر کی کرسی کے ساتھ والی پوزیشن پر ایک اچھے سلوک کرنے والی اسکول کی طالبہ کے متضاد رویے میں - ہاتھ کلائیوں کے اوپر سے آر پار، پوزیشن میں پاؤں، سر اور کندھے احتیاط سے کھڑے، اور آنکھیں آہستہ سے قالین کی طرف جھک گئیں۔ اس طرح کھڑی، وہ ابھی تک اچھی طرح جانتی تھی کہ جینیٹا کولوئن دیا اس کا ایک طاق، بیوقوف تھوڑا دیکھو کی گھل مل گئے مزہ اور مس پولہیمپٹن کی پیٹھ کے لیکچر تھا آسنن کب ایک a پیچھے پریشانی؛ کیونکہ یہ عام طور پر تھا معلوم ہے کہ کی دی لڑکیاں تھا حراست میں لیا نماز کے بعد، اور مارگریٹ کے لیے لیکچر دینا بہت غیر معمولی تھا! مس ایڈیئر، تاہم، پریشان نظر نہیں آیا. جینیٹا کے چھوٹے سے چہرے پر ایک لمحاتی مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی، لیکن یہ فوری طور پر سادہ کشش ثقل کی شکل میں کامیاب ہوگئی۔ موقع

جب آخری شاگرد اور آخری اساتذہ بھی کمرے سے باہر نکلے تو مس پولہیمپٹن نے پلٹ کر انتظار کرنے والی لڑکی کا کچھ غیر یقینی صورتحال سے جائزہ لیا۔ وہ واقعی مارگریٹ ایڈیئر کا دلدادہ تھا۔ اس نے نہ صرف اسکول کو کریڈٹ دیا، بلکہ وہ ایک اچھی، اچھی، خاتون جیسی لڑکی تھی (جیسا کہ مس پولی ہیمپٹن کا نام تھا)، اور بہت منصفانہ

دیکھنے کے لیے مارگریٹ لمبا، دبلا پتلا، اور اپنی حرکات و سکنات میں انتہائی خوبصورت تھی۔ وہ نازک طور پر میلی تھی، اور اس کے بال سب سے زیادہ ریشمی ساخت اور ہلکے سونے کے تھے۔ تاہم، اس کی آنکھیں نیلی نہیں تھیں، جیسا کہ کسی نے ان سے ہونے کی توقع کی ہو گی۔ وہ ہیزل براؤن تھے، اور لمبے بھورے پلکوں سے پردے میں تھے۔ پگھلنے والی نرمی اور خوابیدگی کی آنکھیں، خاص طور پر بہت تھوڑا بھی طویل اور پتلی کے لیے a میٹھا میں اظہار. اس کے خصوصیات تھے میڈونا جیسا دیکھو امن اور سکون کی جس کی a کامل خوبصورتی لیکن وہ دیا اس کا تعریف کرنے کے لیے بہت سے لوگ جوش و خروش سے تیار تھے۔ اور اس کے چہرے پر تاثرات کی کوئی کمی نہیں تھی۔ اس کا بیہوش گلاب بلوم تقریباً ایک لفظ میں مختلف تھا، اور پتلے مڑے ہوئے ہونٹ محسوس کرنے کے لیے اتنے ہی حساس تھے جتنا کہ چاہا جا سکتا تھا۔ چہرے میں جو کچھ چاہ رہا تھا وہی اسے اس کی عجیب و غریب دلکشی عطا کرتا تھا — جذبے کی کمی، تھوڑی سی کمی، شاید طاقت کی کمی۔ لیکن سترہ سال کی عمر میں ہم ان خصوصیات کے لیے اس مٹھاس اور نرمی کے مقابلے میں کم نظر آتے ہیں جو مارگریٹ میں یقینی طور پر موجود نوجوان لڑکی a تھی۔ اس کا نرم سفید ململ کا لباس کافی سادہ تھا۔ مثالی لباس کے لیے اور ابھی تک یہ تھا تو خوبصورتی سے بنایا گیا، ہر تفصیل کے ساتھ اس قدر مکمل - طور پر ختم، کہ مس پولی ہیمپٹن نے کبھی بھی اس کی طرف اس بے چینی کے سکول a احساس کے بغیر نہیں دیکھا کہ وہ اچھے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ کے لیے کی لڑکی دوسرے پہنا ململ کپڑے کی بظاہر ایک ہی کٹ اور ساخت؛ لیکن جو بات معمولی آنکھ دیکھنے میں ناکام ہو سکتی ہے، سکول کی مالکن اس بات سے بخوبی واقف تھیں، یعنی کہ گردن اور کلائیوں میں چھوٹے چھوٹے جھرکے سب سے مہنگے میچلن لیس کے تھے، کہ لباس کا ہیم اسی مواد سے جڑا ہوا تھا ، جیسے یہ سب سے عام چیز تھی۔ کہ کڑھائی والے سفید ربن جن کے ساتھ تراشے گئے تھے فرانس میں خاص طور پر مس ایڈیئر کے لیے بنے ہوئے تھے، اور یہ کہ اس کی کمر اور اس کے جوتوں پر چاندی کے چھوٹے بکسے اتنے قدیم اور خوبصورت تھے کہ تقریباً تاریخی اہمیت کے حامل تھے۔ دی اثر تھا کہ کی سادگی لیکن یہ تھا دی مہنگا

مطلق کمال کی سادگی۔ مارگریٹ کی ماں کبھی مطمئن نہیں تھی۔ جب تک اس کا بچہ تھا کپڑے پہننے سے سر کو پاؤں میں مواد سب سے نرم، بہترین اور بہترین۔ یہ ایک طرح کی ظاہری علامت تھی جو وہ لڑکی کے لیے تمام رشتوں میں چاہتی تھی۔ زندگی

یہ وہی تھا جس نے مس پولی ہیمپٹن کے دماغ کو پریشان کیا جب وہ کھڑی ہوئی اور ایک لمحے کے لئے مارگریٹ ایڈیئر کی طرف بے چین نظر آئی۔ پھر اس نے لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا۔

قسم آواز "اور دو میں بات کو آپ چند لمحوں a بیٹھو نیچے میرا پیارے" وہ کہا، میں" "کے لیے مجھے امید ہے کہ آپ اس طرح کھڑے ہو کر نہیں تھکیں گے۔ طویل

اوہ، نہیں، آپ کا شکریہ؛ ہرگز نہیں،" مارگریٹ نے مس پولی ہیمپٹن کے بائیں ہاتھ " پر بیٹھتے ہوئے قدرے شرماتے ہوئے جواب دیا۔ وہ کسی بھی تصور کی جانے والی شدت سے زیادہ خوفزدہ تھی۔ اسکول کی مالکن لمبا اور ظاہری شکل میں مسلط تھا: اس کا انداز عام طور پر تھوڑا سا شائستہ تھا، اور مارگریٹ کے لیے یہ بالکل فطری نہیں لگتا تھا کہ وہ اتنی نرمی سے بولے۔

میرے پیارے،" مس پولی ہیمپٹن نے کہا، "جب آپ کی پیاری ماں نے آپ کو میرا " چارج سونپا تھا، مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے ان اثرات کے لیے ذمہ دار سمجھتی ہیں جن کے تحت آپ کو لایا گیا تھا، اور آپ نے میری چھت کے نیچے جو دوستی "کی تھی۔

نے کی ہے اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی ،" مارگریٹ نے نرم ترین چاپلوسی کے ساتھ کہا۔ وہ کافی مخلص تھی: اس کے لیے "خوبصورت چیزیں" کہنا فطری تھا۔ لوگ

بالکل ایسا ہی ہے،" سکول کی مالکن نے اعتراف کیا۔ "بالکل ایسا ہی ہے، پیاری " مارگریٹ، اگر آپ معاشرے میں اپنے ہی درجے کے اندر رہیں۔ اس اسٹیبلشمنٹ میں کوئی شاگرد نہیں ہے، میں یہ کہنے میں شکر گزار ہوں، جو مناسب خاندان سے نہیں ہے۔اور امکانات کو بن آپ کا دوست تم ہیں نوجوان ابھی تک، اور کیا نہیں

ان پیچیدگیوں کو سمجھیں جن میں لوگ بعض اوقات اپنے دائرے سے باہر دوستی کرکے خود کو شامل کرلیتے ہیں۔ لیکن سمجھتا ہوں، اور میں احتیاط کرنا چاہتا ہوں۔ "تم.

مجھے نہیں معلوم کہ میں نے کوئی نا مناسب دوستی کی ہے،" مارگریٹ نے اپنی " ہیزل آنکھوں میں ایک فخریہ نظر ڈالتے ہوئے کہا۔

ہچکچاہٹ چھوٹی کھانسی. a اچھا نہیں، میں امید نہیں" کہا مس پولی ہیمپٹن کے ساتھ" آپ سمجھتے ہیں، میرے پیارے، اس طرح کی اسٹیبلشمنٹ میں میرا، افراد ضروری " ہے ہونا ملازم کو کیا یقینی کام ڈبلیو ایچ او ہیں نہیں کافی پوزیشن میں اپنے سے برابر۔ کمتر پیدائش اور مقام کے حامل افراد، میرا مطلب ہے، جن کے لیے کم عمر لڑکیوں کی دیکھ بھال، اور بعض مردانہ فرائض کا ارتکاب کیا جانا چاہیے۔ یہ لوگ، میرے پیارے، جن سے آپ کا رابطہ ضروری ہے، اور جن سے میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ کامل شائستگی اور غور و فکر کے ساتھ پیش آئیں گے، اس کے ساتھ ساتھ، ان "کو آپ کے قریب ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوستو۔

میں نے کبھی کسی بندے سے دوستی نہیں کی۔'' مارگریٹ نے خاموشی سے کہا۔ '' مس پولہیمپٹن اس ریمارک سے کچھ ناراض ہوگئیں۔

میں نوکروں کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔'' اس نے لمحہ بہ لمحہ کہا نفاست "میں '' مس کولوین کو ایک نوکر نہیں سمجھتا، یا مجھے یقیناً اسے آپ کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ لیکن ایک طرح کی واقفیت ہے جس سے میں "---بالکل نہیں جانتا۔ منظور کریں

وہ رکی، اور مارگریٹ نے اپنا سر اٹھایا اور غیر معمولی فیصلے کے ساتھ بولی۔

"مس کولون میری سب سے بڑی دوست ہیں۔"

اپنی زندگی a جی ہاں، میرا پیارے کہ ہے کیا میں شکایت کی کر سکتا تھا۔ تم نہیں مل" "کے اپنے درجے میں دوست بغیر مس میں سے ایک بنائے کولون؟

وہ اتنی ہی اچھی ہے جتنی میں ہوں،" مارگریٹ نے غصے سے کہا۔ "بالکل جتنا " "!اچھا، اس سے کہیں زیادہ، اور بہت ہوشیار

a اس کے پاس صلاحیتیں ہیں،" سکول کی استاد نے ایک بنانے کی ہوا کے ساتھ کہا" رعایت؛ "اور میں امید کہ وہ مرضی ہونا مفید کو اس کا میں اس کی کال وہ مرضی نرسری حکمرانی، یا اعلیٰ عہدے کی کسی خاتون کا ساتھی۔ لیکن میں یقین a شاید بن نہیں کر سکتا، میری پیاری وہ پیاری لیڈی کیرولین آپ کو اپنے خاص اور خاص کے ".طور پر الگ کرنے کی منظوری دے گی۔ دوست

مارگریٹ نے کہا، ’’مجھے یقین ہے کہ ماما ہمیشہ اچھے اور چالاک لوگوں کو پسند کرتی ہیں۔ وہ غصے میں نہیں اڑتی تھی جیسا کہ کچھ لڑکیاں کرتی ہوں گی، لیکن اس کا چہرہ چمک گیا، اور اس کی سانس معمول سے زیادہ تیزی سے آئی۔ اس کی طرف سے بڑے جوش کے آثار تھے، جس کا مشاہدہ کرنے میں مس پولی ہیمپٹن سست نہیں تھی۔

وہ پسند کرتا ہے انہیں میں ان کا مناسب اسٹیشن، میرا پیارے یہ دوستی ہے بہتری " نہیں آ رہی؟ کے لیے تم، نہ ہی کے لیے مس کولوئن۔ آپ کا عہدوں میں زندگی ہیں اتنا مختلف ہے کہ اس کے بارے میں آپ کا نوٹس اس کے دماغ میں عدم اطمینان اور احساس کمتری کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ انتہائی ناانصافی ہے، اور میں یہ نہیں سوچ "سکتا کہ اگر آپ کی پیاری امی کو حالات کا علم ہوتا تو وہ اسے منظور کر لیں گی۔

لیکن جینیٹا کا خاندان بالکل بھی بری طرح سے جڑا ہوا نہیں ہے،" مارگریٹ نے " کچھ بے تابی سے کہا۔ "اس کے کزن ہمارے قریب رہتے ہیں۔ اگلی جائیداد ان کی "---ہے

"کیا تم انہیں جانتے ہو، میرے عزیز؟"

میں ان ،" مارگریٹ نے اچانک بہت گہرا رنگ بھرتے ہوئے جواب دیا۔ اور تلاش " غیر آرام دہ، "لیکن میں مت کرو سوچو میں ہے کبھی انہیں دیکھا، وہ ان سے بہت دور "--ہیں۔ گھر

میں ان بھی جانتی ہوں،" مس پولہیمپٹن نے غمگین انداز میں کہا۔ "اور مجھے نہیں "
لگتا کہ آپ اس خاندان کے ساتھ اس کے تعلق کا ذکر کر کے مس کولون کے مفادات
کو کبھی آگے بڑھائیں گے۔ میں نے لیڈی کیرولین کو مسز برانڈ اور ان کے بچوں
کے بارے میں بات کرتے سنا ہے۔ وہ لوگ نہیں ہیں، میری پیاری مارگریٹ، جن کے
".لیے یہ ضروری ہے۔ آپ کو معلوم ہے

لیکن جینیٹا کے اپنے لوگ ہمارے کافی قریب رہتے ہیں،" مارگریٹ نے انتہائی التجا "
بھرے لہجے میں کہا۔ "میں انہیں گھر پر جانتا ہوں؛ وہ بیمنسٹر میں رہتے ہیں - تین
"میل دور نہیں۔

اور کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ کیا لیڈی کیرولین ان سے ملنے آتی ہیں، میرے "
عزیز؟" مس پولی ہیمپٹن نے ہلکے طنزیہ لہجے میں پوچھا، جس نے مارگریٹ کو
پھر سے رنگ لایا منصفانہ چہرہ. دی لڑکی کر سکتے ہیں نہیں جواب؛ وہ جانتا تھا
ٹھیک ہے کافی ہے کہ جینیٹا کی سوتیلی ماں بالکل بھی اس طرح کی نہیں تھی۔ لیڈی
کیرولین ایڈیئر خوشی سے بات کریں گی، اور پھر بھی وہ یہ کہنا پسند نہیں کرتی
تھیں کہ جینیٹا کے ساتھ ان کی شناسائی صرف ایک بیمنسٹر ڈانسنگ کلاس میں ہوئی
تھی۔ غالباً مس پولہیمپٹن نے حقیقت بیان کی۔ " نیچے دی حالات" وہ کہا، "میں سوچو
میں چاہئے ہونا میں جائز ہے تحریر کو لیڈی کیرولین اور پوچھ رہا ہے اس کا کو
تھوڑا آپ کے ساتھ، میری پیاری مارگریٹ۔ شاید وہ مجھ سے زیادہ a دوبارہ دکھانا
".بہتر طریقے سے آپ کو آپ کے رویے کی غلط فہمی کو سمجھا سکے گی۔ کیا

مارگریٹ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اسے اس انداز میں ڈانٹنے کی عادت نہیں تھی۔

لیکن — میں نہیں جانتی مس پولی ہیمپٹن، آپ مجھ سے کیا کرنا چاہتی ہیں،" اس "
نے معمول سے زیادہ گھبرا کر کہا۔ "میں جینیٹا کو نہیں چھوڑ سکتا؛ میں ممکنہ طور
پر اس سے بات کرنے سے گریز نہیں کر سکتا، آپ جانتے ہیں، چاہے میں چاہوں
"بھی۔

میں اس قسم کی کوئی چیز نہیں چاہتا، مارگریٹ۔ ہمیشہ کی طرح اس کے ساتھ "
کے a مہربان اور شائستہ برتاؤ کرو۔ لیکن دو میں تجویز کریں کہ تم کیا نہیں بنانا
ساتھی اس کا میں

دی باغ تو مسلسل - وہ تم کیا نہیں کوشش کریں کو بیٹھنا کے پاس اس کا میں کلاس یا دیکھو ختم دی اسی کتاب میں مرضی بولو کو مس کولوئن خود اس کے بارے میں. "مجھے لگتا ہے کہ میں سمجھو۔

اوہ، براہ کرم جینیٹا سے بات نہ کریں! میں پہلے سے ہی کافی سمجھ گئی ہوں،" " مارگریٹ نے پریشانی سے پیلا ہو کر کہا۔ "تم نہیں جانتے کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ "---کتنی مہربان اور اچھی رہی ہے

سوبس نے مس پولہیمپٹن کے الارم کی بجائے اس کے الفاظ کو دبا دیا۔ وہ اپنی لڑکیوں کو روتے ہوئے دیکھنا پسند نہیں کرتی تھی - سب سے کم، مارگریٹ ایڈیر۔

میرے پیارے، آپ کو اپنے آپ کو پرجوش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جینیٹا " کولون کے ساتھ ہمیشہ اس گھر میں انصاف اور مہربانی کے ساتھ سلوک کیا جاتا رہا ہے۔ مشکل، تم مرضی ہونا کر رہا ہے اس کا دی سب سے بڑا احسان میں آپ کا طاقت میرا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ میری خواہش ہے کہ آپ اس کے ساتھ بدتمیزی کریں۔ تھوڑا سا اور ریزرو، تھوڑی زیادہ احتیاط، آپ کے برتاؤ میں، اور آپ وہ سب ہو جائیں گے جو میں نے آپ سے کبھی بھی بننے کی خواہش کی تھی۔ آپ کے "!والدین اور آپ کو جس سکول نے تعلیم دی ہے۔ تم

یہ جذبہ اتنا اثر انگیز تھا کہ اس نے مارگریٹ کے آنسوؤں کو روک دیا۔ حیرت اور کب وہ تھا کہا شب بخیر اور چلا گیا کو بستر پر، مس پولی ہیمپٹن ایک یا دو لمحے کے لیے بالکل ساکت کھڑی رہی، گویا پیار بھرے جذبات کے اظہار کی غیر ارادی محنت سے صحت یاب ہو رہی ہیں۔ یہ شاید اس کے خلاف ایک ردعمل تھا جس کی وجہ سے اس نے فوراً ہی گھنٹی کو ایک چھوٹی سی تیزی سے بجائی، اور جواب میں سامنے آنے والی نوکرانی کو — اب بھی تیز — کہنے لگی۔

"مس کولون کو میرے پاس بھیج دو۔"

تاہم، مس کولوئن کے آنے سے پانچ منٹ گزر چکے تھے، اور سکول کی مالکن کے پاس بے صبری کا وقت تھا۔

جب میں نے تمہیں بلایا تو تم فوراً کیوں نہیں آئے؟" اس نے سختی سے کہا، جیسے "
ہی جینیٹا نے خود کو پیش کیا۔

میں تھا جا رہا ہے کو بستر" کہا دی لڑکی جلدی؛ "اور میں تھا کو لباس خود کو "
دوبارہ."

مس پولی ہیمپٹن کے کان پر مختصر، طے شدہ لہجے لگے۔ مس کولوین کیا نہیں بولو
نصف تو "اچھی طرح" وہ کہا کو خود، کے طور پر کیا پیاری مارگریٹ ایڈیر

میں مس ایڈیر سے آپ کے بارے میں بات کر رہی ہوں،" سکول کی طالبہ نے کہا۔ "
سردی سے "میں ہے رہا کہہ اس کا کے طور پر میں ابھی بتانا تم، کہ آپ کی
پوزیشنوں میں فرق آپ کی موجودہ قربت کو بہت ناپسندیدہ بنا دیتا ہے۔ میں خواہش تم
کو سمجھو اب سے، کہ مس اڈیر آپ کے ساتھ باغ میں چلنے کے لیے نہیں، کلاس
میں آپ کے ساتھ نہیں بیٹھنا، آپ کے ساتھ صحبت نہیں کرنا، جیسا کہ وہ اب تک
کرتی رہی ہے۔ شرائط."

کیوں؟ چاہئے ہم نہیں ایسوسی ایٹ پر برابر شرائط؟" کہا جینیٹا۔ وہ ایک سیاہ رنگ "
کی لڑکی تھی، جس کی جلد صاف زیتون تھی، اور اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں
اور اس کے گال غصے سے چمک رہے تھے بولا

تم ہیں نہیں برابر" کہا مس پولی ہیمپٹن، کے ساتھ برفیلی ناراضگی اس کے لہجے "
میں۔ اس نے مارگریٹ سے بہت مختلف انداز میں بات کی تھی۔ "آپ کے پاس ہے
اپنی روٹی کے لیے کام کرنا: اس میں کوئی بے عزتی نہیں ہے، لیکن یہ آپ کو مس
مارگریٹ ایڈیئر سے ایک مختلف سطح پر رکھتا ہے، جو ایک ارل کی پوتی ہے، اور
انگلینڈ کے ایک امیر ترین عام آدمی کی اکلوتی اولاد ہے۔ میں نے پہلے کبھی آپ کو
اپنے اور ان نوجوان خواتین کے درمیان مقام کے فرق کی یاد نہیں دلائی جن کے
ساتھ آپ کو اب تک تعلق رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اور میں واقعی میں سوچتا
ہوں کہ مجھے کوئی اور طریقہ اختیار کرنا پڑے گا ۔ جب تک کہ آپ اپنے آپ کو،
مس کولوئن، تھوڑی زیادہ شائستگی اور ملکیت."

کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ تمہارا دوسرا طریقہ کیا ہوگا؟" مس کولون نے کامل خود "
اختیاری کے ساتھ پوچھا۔

مس پولہیمپٹن نے ایک لمحے کے لیے خاموشی سے اسے دیکھا۔

شروع کرنے کے لئے،" اس نے کہا، "میں کھانے کو مختلف طریقے سے آرڈر کر "
سکتی ہوں، اور درخواست کر سکتی ہوں۔ تم کو لے تمہارا کے ساتھ دی چھوٹی بچے،
اور میں دوسرے آپ کو نوجوان خواتین کے معاشرے سے دور کرنے کے طریقے۔
اور اگر یہ ناکام ہو گیا تو میں کر سکتا ہوں۔ مطلب کو آپ کا باپ کہ ہمارے انتظام تھا
".نہیں تسلی بخش، اور یہ کہ اس کے اختتام پر اس کا انجام بہتر تھا۔ مدت

جینیٹا کا آنکھیں گر گیا اور اس کا رنگ چمک کم کے طور پر وہ سنا یہ دھمکی یہ
اچھی سودا کو اس کا وہ جواب دیا جلدی، لیکن کے ساتھ کچھ لہجے کی a مطلب
.گھبراہٹ

کی کورس کہ ضروری ہے ہونا کے طور پر تم برائے مہربانی، مس پولی ہیمپٹن۔ "
"اگر میں کیا آپ کو مطمئن نہیں کرنا، مجھے جانا چاہیے۔

تم مجھے بہت اچھی طرح مطمئن کرتے ہو سوائے اس ایک بات کے۔ تاہم میں ابھی "
تم سے کوئی وعدہ نہیں مانگتا۔ میں اس دوران تمہارے طرز عمل کو دیکھوں گا۔ دی
اگلے چند دن، اور ہونا ہدایت یافتہ کی طرف سے کیا میں دیکھیں میں ہے مس سے
"بات ہو چکی ہے۔ ایڈیر۔

جینیٹا نے اپنے ہونٹ کاٹ لیے۔ ایک توقف کے بعد،

اس نے کہا۔ "کیا یہ سب ہے؟ کیا میں اب جا سکتی

"ہوں؟

آپ جا سکتے ہیں،" مس پولی ہیمپٹن نے شان کے ساتھ کہا۔ اور جینیٹا نرمی اور "
آہستہ آہستہ ریٹائر ہو گئی۔

لیکن دروازے سے باہر نکلتے ہی اس کا رویہ بدل گیا۔ وہ پھٹ پڑی۔ میں آنسو کے
طور پر وہ رفتار تیزی سے اوپر دی وسیع سیڑھی اور اس کا آنکھیں اس قدر اندھی ہو
چکی تھیں کہ اسے ایک سفید شکل بھی نظر نہیں آئی جو اس پر منڈلا رہی تھی۔

لینڈنگ جب تک وہ پایا خود اچانک میں مارگریٹ کی ہتھیار میں

خلاف ورزی کی تمام اصول - نافرمان کے لیے تقریبا دی پہلا وقت میں اس کا زندگی۔ مارگریٹ نے جنیٹا کے آنے کا انتظار کیا اور دیکھا۔ اور اب، جکڑ لیا کے طور پر پر سرگوشی کی a قریب سے ایک ساتھ کے طور پر بہنیں دی دو دوست منعقد سیڑھیاں

"ڈارلنگ،" مارگریٹ نے کہا، "کیا وہ بہت بدتمیز تھی؟"

وہ تھا بہت خوفناک لیکن میں فرض کریں وہ نہیں کر سکا مدد یہ،" کہا جینیٹا، ہلکی " سی ہنسی کے ساتھ خود کو اپنی سسکیوں میں ملا رہی ہے۔ "ہمیں نہیں ہونا چاہیے۔ "دوستو مزید مارگریٹ۔

"لیکن ہم دوست رہیں گے - ہمیشہ، جینیٹا۔"

"ہمیں ایک ساتھ نہیں بیٹھنا چاہیے اور نہ ہی ساتھ چلنا چاہیے۔"

جینیٹا، میں آپ کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کروں گا جیسا میں نے ہمیشہ کیا ہے۔" نرم " مارگریٹ بغاوت میں تھی۔

"وہ تمہاری ماں مارگریٹ اور میرے والد کو لکھے گی۔"

مارگریٹ نے وقار کے ساتھ کہا، ’’میں اپنے نام بھی لکھوں گی اور وضاحت کروں گی۔ اور جینیٹا کا دل نہیں تھا کہ وہ اپنے دوست سے اس لہجے میں سرگوشی کرے۔ جس میں مس پولی ہیمپٹن لیڈی کیرولین کو لکھے گی اس سے بہت مختلف ہوگی جسے وہ مسٹر کو اپنائیں گی۔ کولوئن۔

باب دوم۔

لیڈی کیرولین کی حکمت عملی۔

ہیلمسلے کورٹ کو عام طور پر بیمنسٹر کے بارے میں سب سے خوبصورت گھروں میں سے ایک سمجھا جاتا تھا۔ ایک ایسی جگہ جو خوبصورت گھروں سے مالا مال تھی، ایک کیتھیڈرل ہونے کی وجہ سے شہر واقع میں ایک کی دی زیادہ تر دلکش تھوڑا گروپ a خوبصورت جنوبی کی کاؤنٹیز انگلینڈ. دی گاؤں کی ہیلمسلے تھا بلیک اینڈ وائٹ کاٹیجز، اس سے پہلے پرانے زمانے کے پھولوں سے بھرے باغات کے ساتھ انہیں اور گھاس کا میدان اور جنگل پیچھے ہیلمسلے عدالت تھا گاؤں سے قدرے اونچی زمین پر، اور اس کی کھڑکیوں نے ایک حکم دیا۔ وسیع دیکھیں کی پیارا طویل کم رینج کی نیلا پہا ڑی، دسترس a ملک پابند میں دی فاصلے کی طرف سے سے باہر کونسا، میں صاف دن، یہ تھا کہا، گہری آنکھیں چمکتے سمندر کی ایک جھلک دیکھ سکتی تھیں۔ گھر بذات خود ایک بہت عمدہ پرانی عمارت تھی، جس کی نچلی کھڑکیوں کے سامنے ایک لمبی چھت پھیلی ہوئی تھی، اور پھولوں کے باغات جو آدھی کاؤنٹی کی تعریف تھے۔ اس میں ایک تصویری گیلری اور ایک شاندار ہال تھا جس میں چمکدار فرش اور داغ دار کھڑکیاں تھیں، اور قدیم اور مشہور حویلی کے تمام لوازمات تھے۔ اور اس میں وہ تمام آرام و آسائش بھی تھی جو جدید تہذیب کے پاس تھی۔ حصول

یہ بعد کی خصوصیت تھی جس نے "عدالت" کو بنایا، جیسا کہ اسے عام طور پر کہا جاتا ہے، بہت مقبول۔ دلکش پرانے گھر کبھی کبھی خشک اور تکلیف دہ ہوتے ہیں، لیکن عدالت میں اس طرح کی کوئی خرابی کبھی نہیں ہونے دی گئی۔ ہر چیز آسانی سے چلی گئی: نوکر بالکل تربیت یافتہ تھے: تازہ ترین بہتری ہمیشہ ممکن تھی۔

متعارف کرایا: گھر مثالی طور پر پرتعیش تھا۔ کبھی بھی کوئی جھگڑا یا جھگڑا نظر نہیں آیا: کسی گھریلو پریشانی کو کبھی بھی اس تک پہنچنے کی اجازت نہیں تھی۔ کان کی دی مالکن کی دی گھریلو نہیں پرواہ کرتا ہے یا مشکلات اس پرسکون ماحول میں موجود ہونے کے قابل لگ رہا تھا۔ آپ اس کے بارے میں یہ بھی نہیں کہہ سکتے تھے کہ یہ سست تھا۔ کیونکہ کورٹ کا ماسٹر ایک مہمان نواز آدمی تھا، جس میں بہت سے ذوق اور خواہشات تھیں، جنہیں وہ لندن سے اپنے بے شمار دوستوں کے ساتھ لانا پسند کرتے تھے جن کی پسند اس کے اپنے آپ سے ملتی تھی، اور اس کی بیوی تھوڑی سی اچھی خاتون تھی جس کے لندن میں دوست تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ پڑوسی بھی، جن کی وہ تفریح کرنا پسند کرتی تھی۔ گھر شاذ و نادر ہی مہمانوں سے خالی ہوتا تھا۔ اور یہ جزوی طور پر اسی وجہ سے تھا۔ کہ لیڈی کیرولین ایڈیر، ہونے عقل مند عورت نے انتظام کیا تھا کہ اس کی a کی وجہ سے میں اس کا اپنے راستہ بیٹی کی زندگی کے دو تین سال گزر جائیں۔ پر مس پولہیمپٹن کا بہت منتخب کریں زبردست خرابی کو مارگریٹ، وہ a بورڈنگ اسکول پر برائٹن۔ یہ کرے گا ہونا عکاسی، اگر اس کا خوبصورتی باہر آنے سے پہلے تمام دنیا سے واقف تھی۔ اور واقعی، جب مسٹر ایڈیر کرے گا اصرار پر مدعو کرنا اس کا دوست مسلسل کو دی اوپر میں دی کمرہ کہ اسے دیکھا mewed گھر، یہ تھا ناممکن کو رکھنا دی لڑکی تو a اور بات نہیں کی جائے گی۔ اور اس لیے یہ بہتر تھا کہ وہ چاہئے جاؤ دور کے لیے وقت مسٹر. ایڈیر کیا نہیں پسند دی انتظام وہ مارگریٹ کو بہت پسند کرتا تھا، اور اس کے گھر چھوڑنے پر اعتراض کرتا تھا۔ لیکن لیڈی کیرولین نرمی سے ناقابل برداشت تھی اور اس نے اپنا راستہ اختیار کر لیا — جیسا کہ وہ عام طور پر کرتی تھی۔

وہ اس لمبے لمبے لڑکی کی ماں جیسی نہیں لگتی جسے ہم برائٹن میں دیکھا، جب وہ صبح کے گاؤن میں اپنے ناشتے کی میز کے سر پر بیٹھی تھی — ریشم، ململ اور فیتے اور ہلکے گلابی ربن کا ایک شاندار امتزاج — ایک چھوٹا سا سفید کتا آرام کر بہت چھوٹا عورت مقابلے مارگریٹ، اور رنگت میں a رہا تھا۔ میں اس کا گود وہ ہے گہرا: یہ اس کی طرف سے ہے، تاہم، مارگریٹ وراثت

بڑی، دلکش ہیزل آنکھیں، جو آپ کو لامحدود مٹھاس کے ساتھ دیکھتی ہیں، جبکہ ان کا مالک شاید یا اس کے ملنر کے بل کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے۔ لیڈی کیرولین کا چہرہ پتلا اور نوکدار ہے، لیکن اس کا رنگ اب بھی صاف ہے، اور اس کے نرم بھورے بال بہت خوبصورتی سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ جب وہ روشنی کی طرف اپنی پیٹھ کے ساتھ بیٹھی ہے، اس کے پیچھے گلابی رنگ کا پردہ ہے، صرف اپنے نازک گال کو رنگا ہوا ہے (لیڈی کیرولین کے لیے ہمیشہ ہوشیار کی ظہور)، وہ دیکھنا نوجوان عورت اب بھی a کافی

یہ مسٹر ایڈیئر ہیں جن سے مارگریٹ سب سے زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ وہ ایک لمبا اور بے حد خوبصورت آدمی ہے، جس کے بال اور مونچھیں اور نوکیلی داڑھی کبھی مارگریٹ کے نرم کپڑے کی طرح سنہری تھی، لیکن اب اس کی رنگت تھوڑی بھوری ہوگئی ہے۔ اس کی ہوشیار نیلی آنکھیں ہیں جو عام طور پر اس کے صاف رنگ کے ساتھ جاتی ہیں، اور اس کے لمبے اعضاء کبھی بھی کئی منٹ تک ایک ساتھ نہیں رہتے۔ لگتا ہے اس کی بیٹی کا سکون اس کی ماں سے آیا ہے۔ یقینی طور پر یہ بے چین ریجنالڈ ایڈیر سے وراثت میں نہیں مل سکتا۔

ناشتے کی میز پر موجود تیسرا شخص — اور، اس وقت، دی صرف وزیٹر میں دی نوجوان آدمی کی سات یا آٹھ اور بیس، لمبا، سیاہ، اور بہت فاضل، کوئلے a گھر - ہے کی سیاہ داڑھی کے ساتھ ایک نقطہ تک تراشی ہوئی، گہری سیاہ آنکھیں، اور ایک قابل ذکر خوشگوار اور ذہین اظہار۔ وہ بالکل خوبصورت نہیں ہے، لیکن اس کا ایک چہرہ ہے جو کسی کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہ ایک ایسے آدمی کا چہرہ ہے جس کے بارے میں فوری ادراک، دل کی بڑی شفقت، اور ایک پاکیزہ اور مہذب ذہن ہے۔ اس کاؤنٹی میں نوجوان سر فلپ ایشلے سے زیادہ کوئی بھی مقبول نہیں ہے، حالانکہ اس کے پڑوسی بعض اوقات سائنسی اور انسان دوست چیزوں میں اس کے جذب ہونے پر بڑبڑاتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ یہ ان کے لیے زیادہ قابل اعتبار ہو گا اگر وہ شکاریوں کے ساتھ تھوڑی دیر باہر جاتا یا بلکہ بہتر شاٹ. کیونکہ، کم نظر ہونے کی وجہ سے، وہ کبھی بھی خاص طور پر پسند نہیں کیا گیا تھا کی کھیل یا کی کھیل کی مہارت، اور اس کا دلچسپی تھا ہمیشہ مرکوز

دانشورانہ جستجو پر اس حد تک جس نے محلے کے زیادہ گنجان اسکوائرز کو حیران کردیا۔

دی پوسٹ بیگ تھا لایا میں جبکہ ناشتہ تھا کارروائی، اور دو یا تین خطوط لیڈی کیرولین کے سامنے رکھے گئے تھے، جنہوں نے ایک لاپرواہ لفظ کے ساتھ کی معافی، کھول دیا اور پڑھیں انہیں میں موڑ وہ مسکرایا کے طور پر وہ انہیں نیچے رکھ کر اس کی طرف دیکھا شوہر

یہاں live, Reginald, یہ ایک نیا تجربہ ہے،" اس نے کہا۔ "پہلی بار ہمارے ہاں "ہماری ایک رسمی شکایت ہے۔ مارگریٹ۔

سر فلپ نے کچھ بے تابی سے دیکھا، اور مسٹر ایڈیئر نے اپنی بھنویں اونچی کیں، کافی ہلائی اور زور سے ہنسا۔

عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے،" انہوں نے کہا۔ "یہ سن کر بہت تازگی ہوتی ہے " کہ ہماری بے عیب مارگریٹ نے کچھ شرارتی کام کیا ہے۔ یہ کیا ہے، کیرولین؟ کیا وہ عادتاً ناشتہ کرنے میں دیر کر دیتی ہے؟ غیر وقت کی پابندی کا لمس وہ واحد غلطی ہے جس کے بارے میں میں نے کبھی سنا ہے، اور یہ کہ میں یقین کرتا ہوں، "وہ وراثت میں ہے میں.

مجھے یہ سوچ کر افسوس ہونا چاہیے کہ وہ بے عیب تھی،'' لیڈی کیرولین نے '' سکون سے کہا، ''اس کی آواز اتنی غیر آرام دہ ہے۔ مارگریٹ عام طور پر، مجھے کہنا ضروری ہے، ایک بہت ہی قابل عمل ہے۔ بچہ."

کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ اس کی اسکول کی مالکن اسے قابل نہیں سمجھتی ہیں؟" " "نے کہا، تفریح کے ساتھ. "وہ کیا کر رہی ہے؟ Adair مسٹر

کچھ بھی بری بات نہیں۔ گورننس کے شاگرد سے دوستی کرنا، یا اس طرح کی کوئی " "---چیز

بس ایک فراخ دل لڑکی کیا کر سکتی ہے!" سر فلپ نے اپنی سیاہ آنکھوں کی " اچانک گرم روشنی کے ساتھ کہا۔

لیڈی کیرولین اسے دیکھ کر مسکرائی۔ "اسکول کی مالکن اس لڑکی کو مارگریٹ کے لیے ایک غیر موزوں دوست سمجھتی ہے، اور چاہتی ہے کہ میں مداخلت کروں،" اس نے کہا۔

دعا کرو کیا کچھ نہیں کی دی ترتیب دیں،" کہا مسٹر. ایڈیر "میں کرے گا اعتماد میرا " "!موتی کی جبلت کہیں بھی۔ وہ کبھی بھی غیر موزوں نہیں بنائے گی۔ دوست

مارگریٹ ہے لکھا ہوا کو میں خود" کہا لیڈی کیرولین۔ "وہ اس معاملے کے بارے " میں غیر معمولی طور پر پرجوش لگتا ہے۔ 'پیاری ماں،' وہ لکھتی ہیں، 'مس پولی ہیمپٹن کو غیر منصفانہ اور بے رحم کام کرنے سے روکنے کے لیے مداخلت کی دعا کریں۔ چیز. وہ نامنظور کرتا ہے کی میرا دوستی کے ساتھ پیارے جینیٹا کولوئن، صرف اس لیے کہ جینیٹا غریب ہے۔ اور وہ جینیٹا کو سزا دینے کی دھمکی دیتی ہے مجھے نہیں — اسے بے عزتی کے ساتھ گھر بھیج کر۔ جینیٹا گورننس کی طالبہ — زبردست مصیبت کو اس کا اگر وہ بھیجے گئے. a ہے۔ یہاں، اور یہ کرے گا ہونا ‘‘مجھے امید ہے کہ آپ اس طرح کی ناانصافی کرنے کی بجائے دور لے جائیں گے۔

میرا پرل بالکل سر پر کیل سے ٹکراتا ہے،" مسٹر ایڈیئر نے اطمینان سے کہا۔ وہ " گلاب کے طور پر وہ بولا، اور شروع ہوا کو چلنا کے بارے میں دی کمرہ "وہ ہے کافی پرانا کافی کو آو گھر، کیرولین۔ یہ ہے جون ابھی، اور مدت جولائی میں ختم ہو رہی ہے۔ اسے گھر لے آؤ، اور چھوٹی گورننس کو بھی مدعو کرو، اور تم مرضی اسی طرح دیکھیں چاہے یا نہیں وہ ہے دی صحیح ترتیب دیں کی مارگریٹ کے لیے دوست۔" وہ اپنے نرم مزاج، ملنسار انداز میں ہنسا اور اس کی طرف جھک گیا۔ دی مینٹل کا ٹکڑا، اسٹروکنگ اس کا پیلا مونچھیں اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے بیوی

میں ہوں نہیں یقینی طور پر کہ کہ کرے گا ہونا مشورہ ہے،" کہا لیڈی کیرولین، اس " کی خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ. "جینیٹا کولون: کولوئن؟ کیا مارگریٹ اسے اسکول جانے سے پہلے نہیں جانتی تھی؟ کیا بیمنسٹر میں کچھ کولوئن نہیں ہیں؟ "ڈاکٹر۔ ہاں، مجھے وہ یاد ہے؛ کیا تم نہیں، ریجنالڈ؟

مسٹر ایڈیئر نے سر ہلایا، لیکن سر فلپ نے عجلت سے اوپر دیکھا۔

"بڑا خاندان اس کا پہلا بیوی بلکہ a میں جانتے ہیں اسے - ایک جدوجہد آدمی کے ساتھ اچھی طرح سے جڑا ہوا تھا، مجھے یقین ہے: کسی بھی قیمت پر وہ برانڈ ہال کے برانڈز سے متعلق تھی۔ اس کے بعد اس نے دوسری شادی کی۔ موت."

" کیا آپ اسے اچھی طرح سے منسلک ہونا کہتے ہیں، فلپ؟" لیڈی کیرولین نے نرم ملامت کے ساتھ کہا۔ جبکہ مسٹر ایڈیر ہنسے اور سیٹی بجائی، لیکن فوراً خود کو پکڑ لیا اور معافی مانگ لی۔

" میں معافی مانگتا ہوں — میں بھول گیا تھا کہ میں کہاں تھا: ہم میں سے کسی کو برانڈ ہال کے برانڈز سے جتنا کم لینا ہوگا، فل۔"

میں ان میں سے کچھ نہیں جانتا،" سر فلپ نے سنجیدگی سے کہا۔"

" نہ ہی کوئی اور" - عجلت میں - "وہ کبھی گھر میں نہیں رہتے، تم جانتے ہو۔ تو یہ لڑکی ان کا رشتہ ہے؟"

"بہت مناسب دوست: مس پولی ہیمپٹن ہو سکتا ہے ہونا ٹھیک ہے،" لیڈی a شاید نہیں کیرولین نے کہا۔ "مجھے لگتا ہے کہ مجھے برائٹن جا کر مارگریٹ سے ملنا چاہیے۔"

" اسے واپس اپنے ساتھ لے آؤ،" مسٹر ایڈیر نے لاپرواہی سے کہا۔ "وہ کافی حد تک رہی ہے۔ کافی کی اسکول کی طرف سے یہ وقت: وہ ہے تقریبا اٹھارہ، نہیں ہے وہ؟"

لیکن لیڈی کیرولین نے مسکراتے ہوئے اس وقت تک کوئی بھی فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ نہ بنیں۔مس پولہیمپٹن نے خود انٹرویو کیا تھا۔ اس نے اپنے شوہر سے حکم دینے کو کہا دی گاڑی کے لیے اس کا پر ایک بار، اور ریٹائرڈ کو طلب کرنا اس کا نوکرانی اور اپنے آپ کو اس کے لیے تیار کریں۔ سفر

"تقریبا اپیل کہا. "میں کرے گا Adair، آپ آج نہیں جائیں گے، کیا آپ فلپ؟" مسٹر ہونا تمام تنہا، اور میرا بیوی مرضی نہیں شاید کل تک واپس آجائیں — کوئی نہیں۔ کہہ رہا ہے۔"

" آپ کا شکریہ، مجھے رہنے میں سب سے زیادہ خوشی ہوگی،" سر فلپ نے خوش لمحے توقف وہ شامل کیا گیا کے ساتھ کچھ بہت شرم کے a دلی سے جواب دیا۔ کے بعد لمس کی طرح - "میں نے آپ کی بیٹی کو بارہ سال سے نہیں دیکھا پرانا۔"

" نہیں ہے۔ تم؟" کہا مسٹر. ایڈیر، کے ساتھ تیار دلچسپی. "تم مت کرو کہنا تو! وہ اس وقت بہت چھوٹی لڑکی تھی! کیا آپ نے سوچا نہیں؟ تو؟"

سر فلپ نے متجسس عقیدت مندانہ انداز میں کہا، "میں نے اسے اپنی پوری زندگی میں سب سے پیارا بچہ سمجھا تھا۔"

اس نے لیڈی کیرولین کو اسی طرح دیکھا جیسے وہ ٹرین کے لیے روانہ ہو رہی تھی۔ حاضری میں آدمی اور نوکرانی، اور مسٹر ایڈیئر اسے گاڑی میں لے جا رہے ہیں اور بہادری سے پیشکش کر رہے ہیں کہ اگر وہ چاہیں تو اس کے ساتھ چلیں۔ "ہرگز ضروری نہیں،" لیڈی کیرولین نے دلکش مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "میں رات کے کھانے کے لیے گھر پہنچ جاؤں گی۔ میرے شوہر فلپ کا خیال رکھنا، اور اسے سست نہ ہونے دینا۔"

" اگر وہ مارگریٹ کو ناخوش کر رہے ہیں، تو یقینی بنائیں کہ آپ اسے اپنے ساتھ واپس لائیں گے،" مسٹر ایڈیئر کے آخری الفاظ تھے۔ لیڈی کیرولین نے اسے ایک قسم دی۔ لیکن ناقابل تسخیر تھوڑا مسکراہٹ اور سر ہلانا کے طور پر وہ تھا چکرایا دور سر فلپ نے اپنے آپ کو سوچا کہ وہ ایک ایسی عورت لگتی ہے جو اپنے شوہر یا کسی کے مشورے یا سفارش کے باوجود اپنا راستہ اختیار کرے گی۔ اور

وہ مسکرایا ایک بار یا دو بار کے طور پر دی دن گزر گیا پر پر اس کا جدائی اسے حکم دیا کہ وہ اپنے شوہر کو سست نہ ہونے دیں۔ وہ ایڈیئرز کو کئی سالوں سے جانتا تھا، اور کسی بھی حالت میں ریجینالڈ ایڈیئر کو کبھی نہیں جانتا تھا۔ وہ بہت زیادہ دلچسپیوں سے بھرا ہوا تھا، "دھندلیوں" سے، کچھ لوگ انہیں کہتے ہیں، کبھی بھی سست ہونا۔ وہ سر فلپ کو تصویر گیلری کے چاروں طرف، اصطبل کے چاروں طرف، گٹھلیوں، پھولوں کے باغ میں لے گیا۔ اس کا

اپنا اسٹوڈیو (جہاں اس نے تیل میں پینٹ کیا جب اس کے پاس اور کچھ نہیں تھا۔ کے ساتھ کبھی جھنڈا نہ لگانے والا توانائی اور حرکت پذیری. صاحب فلپ کا مفادات بچھانا مختلف نالیوں میں، لیکن وہ اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کے قابل تھا۔ مسٹر ایڈیر کی دلچسپیاں بھی۔ دن خوشگوار گزرا، اور ان تمام چیزوں کے لیے بہت چھوٹا لگ رہا تھا جو دونوں آدمی اس میں شامل ہونا چاہتے تھے۔ اگرچہ وقتاً فوقتاً مسٹر ایڈیئر آدھے بے صبری سے کہتے، "مجھے حیرت ہے کہ کیرولین کیسی ہو رہی ہے!" یا "مجھے امید ہے کہ وہ مارگریٹ کو اپنے ساتھ واپس لائے گی! لیکن میں مت زبردست ایک تعلیم اور اس طرح کے a کرو توقع یہ، تم جانتے ہیں لے جانا تھا ہمیشہ لیے چیز."

کیا مس ایڈیئر بھی دانشور ہیں؟" سر فلپ نے احترام سے پوچھا۔"

مسٹر ایڈیر ایک دم سے ہنس پڑے۔ "دانشور؟ ہمارا گل داؤدی؟—ہمارا موتی؟" اس نے کہا۔ "اس وقت تک انتظار کرو جب تک تم اسے نہ دیکھو، پھر سوال پوچھو اگر تم چاہو۔"

"مجھے ڈر ہے کہ میں بالکل سمجھ نہیں پا رہا ہوں۔"

یقینا آپ نہیں کرتے۔ یہ ایک پیارے باپ کی طرفداری ہے جو بولتا ہے ، میرے " پیارے ساتھی۔ میرا مطلب صرف یہ تھا کہ یہ جوان، تازہ ترین، خوبصورت لڑکیاں ایسے سوالات کو ذہن سے نکال دیتی ہیں۔"

سر فلپ نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا، "وہ تو بہت خوبصورت ہوگی۔

اس نے بہت سی خوبصورت عورتوں کو دیکھا تھا، اور اپنے آپ کو بتایا کہ اسے خوبصورتی کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ فیشن ایبل، باتونی عورتیں اس کی مکروہ تھیں۔ اس کی کوئی بہن نہیں تھی، لیکن وہ اپنی ماں سے بہت پیار کرتا تھا۔ اور اس پر اس نے عورت کے بہت اعلیٰ آئیڈیل کی بنیاد رکھی تھی۔ اس نے دیر سے مبہم طور پر سوچنا شروع کر دیا تھا کہ اسے شادی کرنی چاہیے: ڈیوٹی نے اس سے یہ مطالبہ کیا، اور سر فلپ ہمیشہ فرض کی آواز پر، اگر فرمانبردار نہیں، تو دھیان میں رہتے تھے۔ لیکن وہ شادی کی طرف مائل نہیں تھا۔لڑکی باہر کی دی سکول روم یا لڑکی a ڈبلیو ایچ او تھا عادی کو دی حوصلہ افزائی

ہیلمسلے کورٹ کی عیش و عشرت (جیسا کہ اس نے اس پر غور کیا): وہ ایک توانا، سمجھدار، بڑے دل اور بڑے دماغ والی عورت چاہتا تھا جو ہونا اس کا صحیح ہاتھ اس کا پہلا وزیر کی حالت. صاحب فلپ تھا کافی امیر، لیکن کسی بھی طرح سے اتنا زیادہ نہیں؛ اور اس کے پاس اپنی دولت کے لیے تصویریں خریدنے اور اصطبل اور کینلز کو خطرناک قیمت پر رکھنے کے علاوہ اور بھی استعمال تھے۔ اگر مس ایڈیئر اتنی خوبصورت ہوتی تو اس نے سوچا، یہ بھی اتنا ہی تھا کہ وہ گھر پر نہیں تھی، کیونکہ یقیناً یہ ممکن تھا کہ اسے کوئی خوبصورت چہرہ ایک کشش مل جائے: اور بہت کچھ وہ پسند کیا لیڈی کیرولین، وہ کیا نہیں چاہتے ہیں خاص طور پر کو شادی لیڈی کیرولین کی بیٹی۔ کہ اس نے اس کے ساتھ بہت غور و فکر کے ساتھ برتاؤ کیا، اور یہ کہ اس نے ایک بار اس کے بارے میں "سب سے زیادہ اہل کی دی پڑوس" تھا تھوڑا پر اس کا محافظ. لیڈی کیرولین کوئی بے ہودہ، میچ بنانے a پہلے سے ڈال اسے والی ماں نہیں تھی۔ کافی اچھی طرح جانتا تھا؛ لیکن وہ کسی نہ کسی لحاظ سے پوری دنیا کی عورت تھی، اور فلپ ایشلے بنیادی طور پر غیر دنیاوی عورت تھی۔ آدمی.

جیسا کہ وہ چلا گیا اوپر کو لباس کے لیے رات کا کھانا کہ شام، وہ تھا مارا اس حقیقت سے کہ ایک دروازہ کھلا کھڑا تھا جو اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا: ایک خوبصورت، اچھی طرح سے روشنی والے، گلابی اور سفید کمرے کا دروازہ، جو ایک نوجوان لڑکی کے لیے مثالی اپارٹمنٹ ہے۔ شام ٹھنڈی تھی، اور بارش برسنا شروع ہو گئی تھی، اس لیے سٹیل کے گریبان میں ایک روشن سی آگ جل رہی تھی، اور سفید بھیڑ کی کھال کے قالینوں اور گلابی رنگ کے پردوں پر ایک خوش کن چمک ڈال رہی تھی۔ ایک نوکرانی اپنے آپ کو کچھ سفید مواد کے ساتھ مصروف دکھائی دے رہی تھی - تمام گوج اور لیس نظر آرہی تھی - اور ایک اور نوکر تھا، جیسے ہی سر فلپ گزر رہے تھے، سرخ گلابوں سے بھرا ہوا ایک بڑا سفید گلدان لے کر اندر داخل ہوا۔

کیا وہ توقع زائرین آج رات؟" سوچا دی نوجوان آدمی، ڈبلیو ایچ او کافی جانتا تھا کی " دی گھر کو ہونا آگاہ کہ دی کمرہ تھا نہیں ایک میں جنرل

استعمال کریں "اڈیر کہا کچھ نہیں کے بارے میں یہ، لیکن شاید کچھ لوگ ہیں سے آنے والے شہر."

اے بجٹ کی خطوط تھا لایا کو اسے پر کہ لمحہ، اور میں انہیں پڑھتے اور جواب دیتے ہوئے اس نے ڈرائیو پر گاڑی کے پہیوں کی آواز اور نہ ہی گھر میں آنے کی ہلچل نوٹ کی۔ درحقیقت، اس نے اپنے آپ کو اتنا کم وقت چھوڑا تھا کہ اسے غیر معمولی جلد بازی میں کپڑے پہننے پڑے، اور آخر کار اس یقین کے ساتھ نیچے چلا گیا کہ اسے ناقابل معافی دیر ہو گئی۔

لیکن بظاہر وہ غلط تھا۔

کیونکہ ڈرائنگ روم صرف ایک شخص نے کرایہ پر لیا تھا - وہ شام کے لباس میں ایک نوجوان خاتون کا۔ نہ تو لیڈی کیرولین اور نہ ہی مسٹر ایڈیئر جائے وقوعہ پر نمودار ہوئے تھے۔ لیکن دل کی دھڑکن پر، چھوٹی سی کڑکتی آگ سے، جو انگلش جون کی شام کی سردی کے لحاظ سے روشن ہو چکی تھی، ایک لمبی، میلی، دبلی پتلی لڑکی کھڑی تھی، جس کی رنگت پیلی تھی، اور سنہری رنگ کے نرم، ڈھیلے کنڈوں والی۔ بال وہ خالص سفید میں ملبوس تھی، ہندوستانی ریشم کا ایک نرم ڈھیلا گاؤن، جو انتہائی نازک فیتے سے تراشا گیا تھا: یہ دودھ کے سفید گلے تک اونچا تھا، لیکن اس نے کہنی تک باریک ڈھلے ہوئے بازو کے گول گھماؤ دکھائے۔ اس نے کوئی زیور نہیں پہنا تھا، لیکن ایک سفید گلاب اس کے گلے میں اس کے لباس کے لیس فریل میں جکڑا ہوا تھا۔ جب اس نے اپنا چہرہ نئے آنے والے کی طرف موڑا تو سر فلپ نے اچانک خود کو شرمندہ محسوس کیا۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ تھی۔ تو خوبصورت - میں وہ پہلا چند لمحات وہ شاذ و نادر ہی سوچا وہ بالکل خوبصورت تھی لیکن یہ کہ اس نے اس پر سنجیدہ، کنواری فضل اور معصومیت کا تاثر پیدا کیا جو تقریباً پریشان کن تھا۔ اس کی پاکیزہ رنگت، اس کی قبر، پرسکون آنکھیں، اس کی تھوڑا کو وصول کریں اسے اسے a دلکش راستہ کی منتقل کے طور پر وہ ترقی یافتہ تعریف سے زیادہ پر اکسایا - ایسی چیز کی طرف جو خوف کے برعکس نہیں ہے۔ وہ

جوان لگ رہا تھا؛ لیکن یہ کمال میں جوانی تھی: کچھ شاندار تکمیل، نزاکت، پالش تھی، جسے عام طور پر انتہائی جوانی کے ساتھ جوڑ نہیں جاتا۔

آپ سر فلپ ایشلے ہیں، میرے خیال میں؟" اس نے بغیر شرمندگی کے اسے اپنا پتلا " ٹھنڈا ہاتھ پیش کرتے ہوئے کہا۔

تم مجھے یاد نہیں کرتے، شاید، لیکن میں تمہیں اچھی طرح سے یاد کرتا ہوں، میں " "مارگریٹ ایڈیر ہوں۔

باب سوم۔

ہیمسلے کی عدالت میں۔

لیڈی کیرولین آپ کو واپس لائی ہیں، پھر؟" سر فلپ نے حیرانی کے پہلے توقف کے " بعد کہا۔

ہاں،'' مارگریٹ نے اطمینان سے کہا۔ "مجھے نکال دیا گیا ہے۔" ''

" !نکال دیا"

ہاں، واقعی، میرے پاس ہے،" لڑکی نے ہلکے سے مزے سے کہا مسکراہٹ "اور " اسی طرح میری عظیم دوست، جینیٹا کولون۔ وہ یہ ہیں: جینیٹا، میں سر فلپ ایشلے "سے کہہ رہی ہوں کہ ہمیں نکال دیا گیا ہے، اور وہ مجھ پر یقین نہیں کریں گے۔

سر فلپ کچھ تجسس کے عالم میں اس لڑکی کو دیکھنے کے لیے مڑ گیا جس کے بارے میں اس نے اس صبح پہلی بار سنا تھا۔ اس نے پہلے محسوس نہیں کیا تھا کہ وہ وہاں موجود ہے۔ اس نے ایک بھورے رنگ کی چھوٹی مخلوق کو دیکھا، جس کی آنکھیں رونے سے سوجی ہوئی تھیں جب تک کہ وہ بالکل قریب نظر نہ آئیں، چھوٹی، غیر قابل ذکر خصوصیات، اور ایک منہ جو لرزنے کی طرف مائل تھا۔ مارگریٹ پر سکون رہنے کی متحمل ہو سکتی ہے، لیکن اس لڑکی کے لیے سکول سے اخراج ایک افسوسناک مصیبت تھی۔ اس نے اپنی آواز میں مزید نرمی اور نرمی ڈال دی اور اس سے بات کرتے ہوئے دیکھا۔

تھوڑا عجیب اگر وہ تھا نہیں رہا تو مکمل طور پر اس a جینیٹا شاید ہے محسوس کیا کی اپنی پریشانیوں کی طرف سے جذب. اس نے پہلے کبھی ہیلمسلے کورٹ کے اتنے بڑے گھر میں قدم نہیں رکھا تھا، نہ ہی اس نے اپنی ساری زندگی میں کبھی دیر سے کھانا کھایا تھا اور نہ ہی شام کے کوٹ میں کسی شریف آدمی سے بات کی تھی۔ کمرے کی جسامت اور شان و شوکت شاید ہے

اس پر ظلم کیا اگر وہ ان سے پوری طرح واقف ہوتی۔ لیکن وہ اس لمحے کے لیے بہت زیادہ اپنے معاملات میں لپٹی ہوئی تھی، اور شاید ہی رکی تھی۔ کو سوچو کی دی ناول صورت حال میں کونسا وہ پایا خود صرف ایک چیز جس نے اسے چونکا دیا تھا وہ تھا مارگریٹ اور مارگریٹ کی ملازمہ کی طرف سے اس کے لباس پر توجہ دی گئی۔ جینیٹا نے اپنی دوپہر پہن لی ہوگی۔ سیاہ کشمیری اور تھوڑا چاندی بروچ اور a کرے گا ہے خود کو محسوس کیا بالکل ٹھیک ہے ملبوس لیکن مارگریٹ، کے بعد تھوڑا اس عظیم نوجوان سے مشورہ کیا جو مس کولوئن کے بالوں کو برش کرنے کے لیے اترا تھا، خود جینیٹا کے کمرے میں چیری رنگ کے ریشم پر سیاہ فیتے کا لباس لایا تھا، اور اس سے التجا کی تھی کہ وہ اسے ڈال دے پر

اگر آپ کچھ نہیں پہنتے ہیں تو آپ نیچے بہت گرم محسوس کریں گے۔ ٹھنڈا،" " مارگریٹ نے کہا تھا۔ "ڈرائینگ روم میں آگ لگی ہے: پاپا کو پسند ہے۔ کمرے گرم میرا کپڑے کرے گا نہیں ہے نصب تم، میں ہوں تو آپ سے بہت لمبا؛ لیکن ماما صرف آپ کا قد ہے، اور اگرچہ آپ شاید پتلی ہیں——لیکن مجھے نہیں معلوم: لباس آپ کو بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ شیشے میں دیکھو، جینیٹ؛ آپ کافی ہیں شاندار."

جینیٹا نے دیکھا اور تھوڑا شرمایا — اس لیے نہیں کہ وہ خود کو بالکل شاندار سمجھتی تھی، بلکہ اس لیے کہ لباس نے اس کی گردن اور بازو اس طرح دکھائے تھے کہ اس سے پہلے کسی لباس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ "کیا اسے اس طرح کھلا ہونا چاہیے؟" اس نے مبہم انداز میں کہا۔ "جب آپ گھر پر ہوتے ہیں تو کیا آپ اس طرح کے کپڑے پہنتے ہیں؟"

مارگریٹ نے کہا، "میرے اوپر ہیں۔ "میں 'آؤٹ' نہیں ہوں، آپ جانتے ہیں، لیکن آپ مجھ سے بڑے ہیں، اور آپ پڑھاتے تھے-- میرے خیال میں ہم اس پر غور کر تھوڑا ہنسنا "تم دیکھو بہت a سکتے ہیں تم □□□ 'باہر،'" وہ شامل کیا گیا کے ساتھ اچھا، جینیٹا: آپ کے پاس اتنے خوبصورت بازو ہیں! اب مجھے جا کر کپڑے پہننا ہوں گے، اور جب میں جانے کے لیے تیار ہو جاؤں گا تو میں آپ کو کال کروں گا۔ نیچے."

a جینیٹا محسوس کیا طے شدہ طور پر مشکوک کے طور پر کو چاہے وہ تھے نہیں زبردست اس موقع کے لیے بہت بڑا سودا؛ لیکن اس نے اپنا دماغ بدل دیا جب اس نے مارگریٹ کے خوبصورت ریشم اور فیتے اور لیڈی کیرولین کے شاندار بروکیڈ کو دیکھا۔ اور جب رات کے کھانے کا اعلان ہوا اور اس کے میزبان نے شائستگی کے ساتھ اسے ڈائننگ روم تک پہنچایا تو اس نے خود کو مسٹر ایڈیئر کی پیش کردہ بازو لینے کے لیے کافی نااہل محسوس کیا۔ وہ حیران تھی کہ کیا وہ جانتا تھا کہ وہ گورننس کی ایک چھوٹی سی طالبہ تھی، اور کیا وہ اس سے ناراض نہیں تھا کہ اس معاملہ کی حقیقت a کی بیٹی کی اچانک رخصتی کی وجہ بنی تھی۔ اسکول. جیسا کہ مسٹر. ایڈیر جانتا تھا اس کا پوزیشن بالکل، اور پورے معاملے سے بہت خوش ہوا؛ اس کے علاوہ، جیسا کہ اس نے اسے اپنی بیٹی کی گھر واپسی کی خوشی حاصل کی تھی، اس کے پاس جینیٹا سے بھی خوش ہونے کا غیر منطقی رجحان تھا۔ "جیسا کہ مارگریٹ اس سے بہت پیار کرتی ہے، اس میں ضرور کچھ نہ کچھ ضرور ہے،" اس نے لڑکی کی نازک خصوصیات اور بڑی بڑی سیاہ آنکھوں پر تنقیدی نظر ڈالتے ہوئے اپنے آپ سے کہا۔ "میں اسے باہر نکال دوں گا۔ رات کا کھانا۔"

اس نے اپنی پوری کوشش کی، اور خود کو اتنا راضی اور دل لگی بنایا کہ جینیٹا نے اپنی شرمندگی کا ایک اچھا سودا کھو دیا، اور اپنی پریشانیوں کو بھول گئی۔ اس کی اپنی زبان تیز تھی، جیسا کہ مس پولی ہیمپٹن میں ہر کوئی تھا۔ آگاہ؛ اور وہ اسی طرح لفظ تھا کہا پر a اچھا سودا حیران کو مل کہ نہیں a پایا کہ وہ تھا نہیں کھو دیا یہ. وہ تھا دی رات کا کھانا ٹیبل مارگریٹ کی واپسی کی وجہ کے بارے میں: اس کے اپنے گھر میں شام کا موضوع ہوتا۔ ہر نقطہ نظر سے اس پر بحث کی جاتی، اور شاید پہلا گھنٹہ ختم ہونے سے پہلے ہی وہ آنسو بہا چکی ہوتی۔ لیکن یہاں ظاہر تھا کہ اس معاملے کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی۔ مارگریٹ ہمیشہ کی طرح پر سکون نظر آرہی تھی، اور خاموشی سے گفتگو میں شامل ہو گئی جو مس پولی ہیمپٹن کی بہتر ہونے والی گفتگو کے برعکس تھی: کاؤنٹی گیئٹیز اور کاؤنٹی میگنیٹ کے بارے میں بات کریں: پڑوسیوں کے بارے میں گپ شپ۔ بے ضرر

اگرچہ فضول قسم کی، لیڈی کیرولین کے لیے کبھی بھی اپنی میز پر کوئی ایسی بات کرنے کی اجازت نہیں دی تھی جو بے ضرر ہو، فیشن کے بارے میں، پرانے چین کے بارے میں، کے بارے میں موسیقی اور فن مسٹر. ایڈیر تھا جذباتی طور پر پسند کی موسیقی، اور جب اس نے محسوس کیا کہ مس کولون واقعی اس کے بارے میں کچھ fugues، sonatas، concertos، جانتی ہیں تو وہ اپنے عنصر میں تھا۔ انہوں نے quartettes، اور trios کے بارے میں گفتگو کی، یہاں تک کہ لیڈی کیرولین نے گفتگو کی بہت تکنیکی نوعیت پر اپنی بھنویں کو تھوڑا سا اٹھایا؛ اور سر فلپ نے اپنی دوست کی کامیابی پر مارگریٹ کے ساتھ مبارکبادی مسکراہٹ کا تبادلہ کیا۔ ایک پیدائشی روح کو تلاش کرنے کی خوشی کے لئے سرخ رنگ لایا تھا میں جینیٹا کا زیتون گال اور دی پرتیبھا کو اس کا اندھیرا آنکھیں: جب وہ رات کے کھانے پر گئی تو وہ غیر معمولی لگ رہی تھی۔ وہ میٹھی میں شاندار طور پر خوبصورت تھی. مسٹر ایڈیئر نے اس کی چمکتی ہوئی، عارضی خوبصورتی کو دیکھا، اور اپنے آپ سے کہا کہ مارگریٹ کا ذائقہ بے مثال تھا۔ یہ بالکل اس کے اپنے جیسا تھا۔ اسے مارگریٹ پر مکمل اعتماد تھا۔

جب خواتین واپس ڈرائنگ روم میں گئیں تو سر فلپ نے اپنے میزبان کی طرف صرف آدھے بھیس میں تجسس کی نظر ڈالی۔ "لیڈی کیرولین اسے واپس لائی تھی؟" اس نے کہا، سوالات پوچھنے کی آرزو ہے، لیکن شاید ہی یہ جان رہا ہو کہ انہیں کیسے درست کیا جائے۔

مسٹر ایڈیر نے ایک زبردست قہقہہ لگایا۔ "یہ سب سے عجیب چیز ہے جس کے بارے میں میں نے کبھی سنا ہے،" اس نے لطف اندوزی کے لہجے میں کہا۔ مارگریٹ اس چھوٹی سی کالی آنکھوں والی لڑکی کو پسند کرتی ہے - ایک اچھی " چھوٹی چیز بھی، کیا آپ کو نہیں لگتا؟ - اور کچھ بھی نہیں ہونا چاہئے لیکن اس کے پسندیدہ اس کے ساتھ چلنا، اس کے پاس بیٹھنا، اور اسی طرح - آپ جانتے ہیں لڑکیوں کا رومانوی انداز؟اسکول کی مالکن نے مداخلت کی، کہا کہ یہ مناسب نہیں ہے، وغیرہ؛ اسے منع کر دیا، ایسا لگتا ہے کہ مس کولوئن نے بات مان لی ہوتی، لیکن خاموش راستہ کے درمیان اس کا دانت مس a مارگریٹ نے تھوڑا سا مان لیا میں کولوئن تھا حکم دیا کو اس کا کھانا سائیڈ ٹیبل پر لے جائیں: مارگریٹ نے اپنا کھانا کھانے پر اصرار کیا۔ وہاں

بھی دی اسکول تھا پھینک دیا میں الجھاؤ. پر آخری مس پولہیمپٹن نے فیصلہ کیا۔ کہ دی بہترین راستہ باہر کی دی مشکل تھا پہلا کو شکایت ہمارے پاس، اور پھر مس "!کولون کو فوراً گھر بھیجنا۔ وہ نہیں بھیجے گی ، تم جانو

مس کولون کے لیے یہ بہت مشکل تھا،" سر فلپ نے سنجیدگی سے کہا۔"

ہاں، بہت مشکل۔ تو مارگریٹ، جیسا کہ تم نے سنا، اپنی ماں سے اپیل کی، اور کب " لیڈی کیرولین پہنچا، وہ پایا کہ نہیں صرف کیا مس کولوئن کے ڈبے بھرے ہوئے تھے، لیکن مارگریٹ کے بھی۔ اور یہ کہ مارگریٹ نے اعلان کیا تھا کہ اگر اس کی دوست کو □□ □□ □ ساری غلطی کے لیے بھیج دیا گیا تو وہ گھر میں ایک گھنٹہ بھی نہیں رہے گی۔ مس پولہیمپٹن رو رہی تھی: لڑکیاں بغاوت کر رہی تھیں، اساتذہ مایوسی میں تھے، اس لیے میری بیوی نے سوچا کہ مشکل سے نکلنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دونوں لڑکیوں کو ایک ساتھ لایا جائے، اور اس کے بعد مس کولوئن کے تعلقات کو طے کر لیا جائے۔ مذاق یہ ہے کہ مارگریٹ اس پر اصرار کرتی ہے کہ وہ رہی ہے۔ "'.نکال دیا'

"تو اس نے مجھے بتایا۔"

اسکول کی مالکن نے اس قسم کا کچھ کہا، آپ جانتے ہیں؟ کیرولین کا کہنا ہے کہ " خاتون مکمل طور پر اپنا غصہ کھو چکی تھی اور اس نے اپنی نمائش کی۔ کیرولین ہماری لڑکی کو دور کرنے پر خوش تھی۔ لیکن، یقیناً، سزا کے طور پر 'نکالے "جانے' کے بارے میں یہ سب بکواس ہے۔ وہ اپنی مرضی سے جا رہی تھی۔

سر فلپ نے گرمجوشی سے کہا، ’’اس کے سلسلے میں سزا کا شاید ہی کوئی تصور ‘‘کر سکتا ہو۔

نہیں، وہ ایک اچھی نظر آنے والی لڑکی ہے، ہے نا؟ اور اس کی چھوٹی دوست اے " ".اچھا ورق، غریب تھوڑا چیز

میرا خیال ہے کہ یہ معاملہ مس کولون کو کسی سنگین تکلیف کا باعث بن سکتا "
"ہے؟

اوہ، تم ہو سکتا ہے انحصار پر یہ، وہ نہیں کرے گا ہونا دی ہارا ہوا،" کہا مسٹر. "
ایڈیر، عجلت میں۔ "ہم کریں گے۔ دیکھیں کے بارے میں کہ کی کورس وہ مرضی نہیں
"شکار کوئی بھی میری بیٹی کی دوستی کے ذریعے چوٹ اس کا۔

سر فلپ کو اس کے بارے میں اتنا یقین نہیں تھا۔ مارگریٹ کی خوبصورتی کے لیے اس کی شدید تعریف کے باوجود، اس کے ذہن میں یہ محسوس ہوا کہ اس لڑکی کی خوبصورتی، مقام اور دولت کے ساتھ اس کی کم نصیب بہن کے لیے رومانوی حصہ داری بہت شاندار نتائج کے ساتھ نہیں ہوئی تھی۔ کوئی شک مس ایڈیر، پالا میں عیش و آرام اور لذت، کیا نہیں میں دی مس پولی ہیمپٹن کے بورڈنگ اسکول سے اس کی سمری برطرفی سے غریب حکمرانی کے طالب علم کے مستقبل کو پہنچنے والے نقصان کا احساس کم از کم۔ مارگریٹ کے لیے، اسکول کی مالکن نے جو کچھ بھی کہنے یا کرنے کا انتخاب کیا وہ اہمیت رکھتا تھا۔ تھوڑا کو جینیٹا کولون، یہ شاید کچھ دن مطلب بہت سنگین قسم کی خوشحالی یا مصیبت۔ سر فلپ کو اس پر بالکل یقین نہیں مس کولون کی a تھا۔ معاوضہ تو آسانی سے وعدہ کی طرف سے مسٹر. ایڈیر وہ بنایا حالت اور امکانات کا دماغی نوٹ، اور اپنے آپ سے کہا کہ وہ اسے نہیں بھولے گا۔ اور اس کا مطلب ایک سے اچھا سودا تھا۔سر فلپ ایشلے جیسا مصروف آدمی۔

اس دوران تینوں خواتین کے درمیان ڈرائنگ روم میں ایک اور بات چیت چل رہی تھی۔ مارگریٹ نے پیار سے اپنا بازو جینیٹا کی کمر کے گرد کیا جب وہ دل کے درد کے ساتھ کھڑے تھے، اور مسکراہٹ کے ساتھ اپنی ماں کی طرف دیکھا۔ لیڈی کیرولین ایک آسان کرسی پر بیٹھ گئی۔ پر دی دوسرے طرف کی دی چمنی، اور غور کیا دی دو لڑکیاں

یہ کلیرمونٹ ہاؤس سے بہتر ہے، کیا ایسا نہیں ہے، جینٹ؟" مارگریٹ نے کہا".

واقعی یہ ہے،" جینیٹا نے شکریہ ادا کرتے ہوئے جواب دیا۔"

آپ نے موسیقی کے بارے میں اپنی گفتگو سے پاپا کے دل تک جانے کا راستہ " "تلاش کیا - کیا اس نے نہیں ماما؟ اور کیا یہ لباس اس کے لئے مناسب نہیں ہے؟

تھوڑا تبدیلی میں دی آستین" کہا لیڈی کیرولین، کے ساتھ نرمی کونسا a یہ چاہتا ہے" خاص فضیلت، لیکن جو اس نے a جینیٹا تھا ہمیشہ منسوب کو مارگریٹ کے طور پر اب پایا وہ محض گھر اور خاندان کی عمومی خصوصیت تھی، "لیکن مارکھم کل ایسا کر سکتا ہے۔ ہیں کچھ لوگ آ رہے ہیں میں دی شام، اور دی آستین مرضی بہتر مختصر "نظر آتے ہیں۔

جینیٹا کے کان میں یہ تبصرہ تھوڑا سا غیر معقول لگا، لیکن مارگریٹ سمجھ گئی اور اس پر رضامند ہوگئی۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ لیڈی کیرولین جینیٹا سے پوری طرح خوش تھی، اور اسے اپنے دوستوں سے متعارف کرانے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔ مارگریٹ نے اپنی ماں کو جینیٹا کے سر پر ہلکی سی مسکراہٹ دی، جب وہ نوجوان اسے اکٹھا کر رہا تھا۔لیڈی کو مخاطب کرنے سے پہلے دو ہاتھوں میں ہمت، تو بولنا کیرولین۔

میں آپ کا بہت پابند ہوں" اس نے آخر میں اپنی میٹھی آواز میں تشکر کے جوش " کے ساتھ کہا جو کانوں کو بہت خوشگوار تھا۔ "لیکن — میں سوچ رہا تھا — کل گھر "جانے کے لیے میرے لیے کون سا وقت سب سے آسان ہو گا؟

گھر؟ بیمنسٹر کو؟" مارگریٹ نے کہا. "لیکن تمہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے، " پیارے آپ ایک نوٹ لکھ سکتے ہیں اور انہیں بتا سکتے ہیں کہ آپ قیام پذیر ہیں۔ "یہاں.

ہاں، میرے پیارے؛ مجھے یقین ہے کہ مارگریٹ ابھی تک تم سے الگ نہیں ہو " سکتی،" لیڈی کیرولین نے پیار سے کہا۔

آپ کا شکریہ؛ یہ آپ پر سب سے زیادہ مہربان ہے،" جینیٹا نے جواب دیا، اس کی " آواز لرز رہی تھی۔ "لیکن--- میں ضروری ہے پوچھنا میرا باپ چاہے میں کر سکتے "---ہیں قیام - اور سنو وہ کیا کہتا ہے؛ مس پولہیمپٹن نے اسے لکھا ہوگا، اور

اور وہ بہت خوش ہو گا کہ ہم نے تمہیں اس کے چنگل سے چھڑایا ہے۔" کہا " نرم فاتح تھوڑا ہنسنا "میرا غریب جینیٹا! ہم نے اس پر کیا a مارگریٹ، کے ساتھ "!تکلیفیں برداشت کیں۔ ہاتھ

لیڈی کیرولین اپنی آسان کرسی پر لیٹی ہوئی ہے، موم بتی کی روشنی اس کے چاندی کے سرمئی اور سفید بروکیڈ پر اپنے لمس کے ساتھ چمک رہی ہے نرم گلابی رنگ کا، اور اس کے سفید ہاتھوں پر ہیرے چمک رہے تھے، اس لیے سکون سے پار کیا گیا۔ پر دی ہینڈل کی اس کا ہاتھی دانت پنکھا کیا نہیں محسوس کافی تو پرسکون جیسے وہ دیکھ رہی تھی۔ یہ بات اس کے ذہن سے گزر گئی کہ مارگریٹ بے احتیاطی سے کام کر رہی تھی۔ اس چھوٹی مس کولون نے اپنی روزی کمائی تھی۔ اسے اس کے پیشے کے لیے نااہل قرار دینا کوئی احسان نہیں ہوگا۔ لہٰذا، جب وہ بولی تو یہ اس کے اندر معمول سے زیادہ فیصلہ کن سایہ کے ساتھ تھا۔ ٹونز

ہم آپ کو کل بیمنسٹر لے جائیں گے، میری پیاری مس کولون، اور تم کر سکتے ہیں " پھر دیکھیں آپ کا خاندان، اور پوچھنا آپ کا باپ اگر آپ مارگریٹ کے ساتھ کچھ دن گزار سکتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ مسٹر کولوئن ہمیں انکار کر دے گی،" اس نے شفقت سے کہا۔ "میں حیران ہوں کہ وہ لوگ کب آ رہے ہیں، مارگریٹ۔ فرض کریں۔ تم "چھوٹی موسیقی. تم گاتے ہو، کرو نہیں؟ a کھلا دی پیانو اور دو ہم ہے

ہاں، تھوڑا سا،" جینیٹا نے کہا۔"

تھوڑا سا!" مارگریٹ نے حقارت سے کہا۔ "اس کی آواز خوشگوار ہے، ماں، آؤ اور " ".ایک ہی وقت میں گاؤ، جینیٹا، پیاری، اور حیران ماں

زبردست بہت گلوکار میں اس کا دن، اور حیران a لیڈی کیرولین مسکرایا وہ تھا سنا ہونے کی امید نہیں تھی. ایک چھوٹا گورننس-شاگرد، ایک بورڈنگ اسکول میں ایک انڈر ٹیچر! پیاری مارگریٹ کا جوش یقینی طور پر اسے لے گیا۔

لیکن جب جینیٹا نے گایا تو لیڈی کیرولین، آخرکار، بلکہ تھیں۔ حیران لڑکی کی آواز بہت ہی میٹھی اور متضاد تھی، اور اسے اچھی طرح سے تربیت دی گئی تھی۔ اور، اس کے علاوہ، اس نے احساس اور جذبے کے ساتھ گایا جو اتنی چھوٹی عمر میں کچھ غیر معمولی تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کچھ پوشیدہ طاقت، کچھ پوشیدہ خصوصیت اس کی گائیکی میں سامنے آئی کیونکہ اسے اپنے اظہار کا کوئی اور طریقہ نہیں ملا۔ نہ ہی لیڈی کیرولین اور نہ ہی مارگریٹ سمجھ پائے کہ جینیٹا کی آواز نے انہیں اتنا متاثر کیوں کیا۔ سر فلپ، جو اپنے میزبان کے ساتھ اس وقت اندر آئے جب موسیقی چل رہی تھی، نے سنا اور دلکش بھی ہو گیا، یہ جانے بغیر کہ کیوں؛ یہ تھا مسٹر. ایڈیر اکیلے جس کا میوزیکل علم اور تجربہ کی دنیا نے اسے اس قابل بنایا، جیسا کہ کچھ معاملات میں وہ تھا، کرنے کے لیے اپنی انگلی براہ راست جینیٹا کی نمایاں خصوصیات پر رکھیں گانا

یہ مکمل طور پر اس کی آواز نہیں ہے، آپ جانتے ہیں،" اس نے بعد میں کہا فلپ " ایشلے، اعتماد کے ایک لمحے میں؛ "یہ روح ہے۔ اس کے پاس عورت کے لیے اچھی چیز سے کہیں زیادہ چیز ہے۔ یہ اس کے گانے کو خوبصورت بناتی ہے، آپ جانتے ہیں کہ کسی کی آنکھوں میں آنسو آجاتا ہے، اور یہ سب کچھ۔ لیکن میری عزت پر میں شکر گزار ہوں کہ مارگریٹ نے اس کے لیے ایسی آواز نہیں آئی! اس "قسم کی عورتیں یا تو نیکی کی ہیروئن ہیں یا شیطان کے پاس جاتی ہیں۔ انتہا۔

سر فلپ نے خشک لہجے میں کہا، "پھر ہم مس کولوئن کے کیریئر کو دیکھنے میں "اپنے آپ سے کچھ جوش و خروش کا وعدہ کر سکتے ہیں۔

جینیٹا کے بعد، مارگریٹ نے گایا؛ اس کی آواز میزو سوپرانو تھی، جس میں کوئی بڑی طاقت یا کمپاس نہیں تھا، لیکن وہ بالکل تربیت یافتہ اور کان کو بہت خوش کرنے والی تھی۔ سر فلپ نے سوچا کہ اس قسم کی آواز اس کے اپنے گھر کے تھکے ہوئے آدمی کے اعصاب کو سکون بخشے گی۔ جب کہ جینیٹا کی گائیکی میں کچھ ایسی جذباتی کیفیت تھی جو سکون کی بجائے پریشان اور پرجوش تھی۔ لیکن وہ تعریف کرنے کے لیے بالکل تیار تھا۔

صوفہ اور a جب مارگریٹ نے اسے تعریف کے لیے پکارا۔ وہ اکٹھے بیٹھے تھے۔ پر جینیٹا، ڈبلیو ایچ او تھا صرف ختم ایک کی اس کا گانے، مسٹر ایڈیر کے ساتھ، بات کر رہے تھے، یا بات کر رہے تھے۔ لیڈی کیرولین نے ایک اٹھا لیا تھا۔ جائزہ لیں

کیا مس کولون کی آواز بالکل پیاری نہیں ہے؟" مارگریٹ نے چمکتی آنکھوں سے " پوچھا۔

"یہ بہت پیاری ہے۔"

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ وہ بہت اچھی لگ رہی ہے؟" - مارگریٹ بھوک لگی تھی۔ اس " کی تعریف کے لیے دوست

"وہ بہت خوبصورت لڑکی ہے تم ایک دوسرے کو بہت پسند کرتے ہو؟"

اوہ، ہاں، سرشار۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں کامیاب ہوا!" لڑکی نے بڑی آہ " بھرتے ہوئے کہا۔

".اسے اسکول سے دور کرنے میں؟" "جی ہاں"

تمہیں لگتا ہے کہ یہ اس کی بھلائی کے "

لیے تھا؟" مارگریٹ نے اپنی پیاری

آنکھیں کھولیں۔

اس کی بھلائی کے لیے؟— موسیقی کے سبق دینے کے لیے اس قریبی غیر آرام دہ " گھر میں رہنے کے بجائے یہاں آنا، اور مس پولی ہیمپٹن کی جھنجھلاہٹ برداشت کرنا؟——" اس کے ذہن میں یہ بات واضح طور پر کبھی نہیں آئی تھی کہ یہ تبدیلی جینیٹا کے لیے فائدہ مند ہونے کے علاوہ کچھ بھی ہو سکتی ہے۔

یہ ہے بہت خوشگوار کے لیے اس کا نہیں شک،" کہا صاحب فلپ، مسکراتے ہوئے " میں اس کی ناپسندیدگی کے باوجود "میں صرف سوچ رہا تھا کہ کیا یہ سخت محنت "کی زندگی کے لئے ایک اچھی تیاری تھی جو شاید پہلے ہے۔ اس کا۔

اس نے مارگریٹ کو رنگین دیکھا، اور سوچا کہ کیا وہ اس کی تجویز سے ناراض ہو جائے گی۔ ایک لمحے کے توقف کے بعد اس نے سنجیدگی سے لیکن کافی نرمی سے جواب دیا۔

میں نے اس طرح سے پہلے کبھی نہیں سوچا تھا، بالکل۔ میں اسے یہاں رکھنا چاہتا " ہوں، تاکہ اسے کبھی بھی سخت محنت نہ کرنی پڑے۔"

کیا وہ اس پر راضی ہو گی؟" "

کیوں نہیں؟" مارگریٹ نے کہا".

صاحب فلپ مسکرایا اور کہا نہیں مزید. یہ تھا متجسس وہ کہا کو خود، یہ دیکھنے کے لیے کہ مارگریٹ نے اس کے برعکس اور باہر کی زندگیوں کے بارے میں کتنا کم تصور کیا تھا۔ اپنے اور جینیٹا کا بہادر لیکن حساس تھوڑا چہرہ، کے ساتھ اس کا تعین اور ایک ایسی اصلیت a پرعزم براؤز اور ہونٹ اور شاندار آنکھیں دیا وعدہ کی جس پر اسے یقین تھا کہ وہ اسے کبھی بھی ایک دولت مند گھرانے کا محض کھیل یا حصہ بننے کی اجازت نہیں دے گی، جیسا کہ مارگریٹ ایڈیر کو توقع تھی۔ لیکن اس کی باتوں نے تاثر دیا تھا۔ رات کے وقت، جب لیڈی کیرولین اور اس کی بیٹی دلکش چھوٹے کمرے میں کھڑی تھیں جو ہمیشہ سے مختص کیا گیا تھا۔ کو مارگریٹ کی استعمال کریں وہ بولا، کے ساتھ دی بے ہوش سر فلپ کے ریمارکس کے بارے میں جو کچھ بھی اس کے ساتھ ہوا تھا اسے صاف صاف کہنے کی عادت۔

یہ بہت عجیب تھا،" اس نے کہا؛ "سر فلپ کو لگتا تھا کہ ایسا ہو گا۔ جینیٹا کا یہاں " رہنا برا ہو، ماما۔ یہ اس کے لیے برا کیوں ہو، ماں، پیاری؟"

لیڈی کیرولین نے قدرے محتاط نظر رکھتے ہوئے کہا، ’’مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے ساتھ ایک یا دو دن گزارنا اس کے لیے بالکل برا ہو گا، ڈارلنگ۔‘‘ مارگریٹ پر چہرہ کے طور پر وہ بولا "لیکن... شاید یہ تھا بہتر ہونا ہے اور-

الوداع تم جانتے ہو کہ وہ کل گھر جانا چاہتی ہے، اور ہمیں اسے اس کے فرائض یا "اس کے اپنے دائرہ زندگی سے دور نہیں رکھنا چاہیے۔

نہیں،" مارگریٹ نے جواب دیا، "لیکن اس کے فرائض اسے ہمیشہ برقرار نہیں " ".رکھیں گے۔ گھر میں، آپ جانتے ہیں، ماں، عزیز

لیڈی کیرولین نے مبہم لہجے میں کہا، "میرا خیال نہیں، میری جان،" لیکن اس پیار بھرے لہجے میں جس کی مارگریٹ عادی تھی۔ "سو جاؤ، میری سب سے پیاری، اور "ہم کل ان تمام چیزوں کے بارے میں بات کریں گے۔

اس دوران جینیٹا اس کمرے کے عیش و عشرت کو دیکھ رہی تھی جو اسے الاٹ کیا نل پر دی a گیا تھا، اور ماضی کے واقعات کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ دن کب دروازہ اعلان کیا مارگریٹ کی ظہور کو کہنا شب بخیر، جینیٹا لمبے نظر آنے والے شیشے کے سامنے کھڑی تھی، بظاہر گلاب کی رنگت والی موم بتیوں کی روشنی سے خود کا معائنہ کر رہی تھی۔ آئینے کے دونوں طرف لگے ہوئے چاندی کے جھرنے وہ اندر تھی۔ اس کا ڈریسنگ گاؤن، اور اس کے لمبے اور پرچر بال اس پر .گرے تھے۔ ایک عظیم گھوبگھرالی میں کندھے بڑے پیمانے پر

اوہ، مس باطل!" پکارا مارگریٹ، کے ساتھ مزید خوش مزاجی کی لہجہ مقابلے اس " "کے ساتھ معمول تھا، "کیا تم اپنی خوبصورتی کی تعریف کر رہے ہو؟ بال؟

میں سوچ رہا تھا،" جینیٹا نے اس شدت کے ساتھ کہا، جو اکثر اس کی تقریر کو " نمایاں کرتی تھی، "کہ میں آپ کو سمجھ گئی ہوں۔ اب میں جانتی ہوں کہ آپ دوسری لڑکیوں سے اتنی مختلف، اتنی پیاری، اتنی پرسکون اور خوبصورت کیوں تھیں! آپ اس میں رہتے ہیں۔ آپ کی ساری زندگی خوبصورت جگہ! ایک پریوں کا محل — ایک خوابوں کا گھر — میرے لیے اور تم اس کی ملکہ ہو، مارگریٹ — ایک "!شہزادی خواب

مارگریٹ نے اپنے دوست کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے کہا، "مجھے امید ہے کہ میرے پاس خوابوں سے زیادہ کچھ اور کچھ ہو گا جس پر میں کسی دن حکومت کروں گا۔" "اور جس چیز پر بھی میں ملکہ ہوں، آپ کو میری ملکہ، جینیٹ کا اشتراک کرنا چاہیے۔تم

جانتے ہیں کیسے پسند میں ہوں کی آپ - کیسے میں چاہتے ہیں تم کو رہنا کے ساتھ
".میں ہمیشہ اور میرے ہو دوست

میں ہمیشہ آپ کا دوست رہوں گا - ہمیشہ، اپنی زندگی کے آخری دن تک!" جینیٹا "
نے جوش سے کہا۔ دونوں نے ایک خوبصورت تصویر بنائی، جس کی عکاسی کی
گئی۔ طویل آئینہ دی لمبا منصفانہ مارگریٹ، اب بھی میں اس کا نرم سفید ریشم فراک،
اس کے بازو کے ساتھ سیاہ لڑکی کی چھوٹی سی شخصیت جس کے گھوبگھرالی
ماس ہیں۔ کی بال نصف احاطہ کرتا ہے اس کا گلابی کپاس ڈریسنگ گاؤن، اور جس کا
بھورا چہرہ اس کی طرف بہت پیار سے پلٹا ہوا تھا۔ دوست کی

اور--- میں ہوں یقینی طور پر یہ مرضی ہونا اچھی کے لیے تم کو رہنا کے ساتھ میں" "
کہا مارگریٹ، اپنے ذہن میں ایک بے ساختہ اعتراض کا جواب دے رہی تھی۔

اچھی کے لیے میں یہ ہے مزیدار - یہ ہے پیارا!" پکارا جینیٹا، بے خودی سے "میں "
نے اپنی پوری زندگی میں اتنا اچھا کبھی نہیں پایا۔ پیاری مارگریٹ، آپ ہیں تو اچھی
اور تو قسم - اگر وہاں تھے صرف کچھ بھی کہ میں کر سکتا تھا کے لیے تم میں
واپسی! شاید کچھ دن میں کرے گا ہے دی موقع، اور اگر کبھی میرے پاس ہے - □□
"!آپ دیکھیں گے کہ میں اپنے دوست کے ساتھ سچا ہوں یا نہیں

مارگریٹ نے جینیٹا کے جوش و خروش پر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے بوسہ
دیا، جو کہ ہیلمسلے کورٹ میں اظہار خیال کے روایتی طریقوں سے اب تک مختلف
تھا، جیسا کہ تقریباً دل لگی تھی۔

باب چہارم۔ سڑک پر

مس پولہیمپٹن نے، یقیناً، مسٹر اور مسز کولوئن کو لکھا تھا جب اس نے اپنا ذہن بنایا تھا کہ جینیٹا کو اسکول سے نکال دیا جائے گا۔ اور اس اہم دن سے پہلے دو یا تین خطوط کا تبادلہ ہو چکا تھا جس پر مارگریٹ نے اعلان کیا کہ اگر جینیٹا جاتی ہے تو اسے بھی جانا چاہیے۔ مارگریٹ کو تقریباً آخری لمحے تک جان بوجھ کر اندھیرے میں رکھا گیا تھا، کیونکہ مس پولی ہیمپٹن کوئی اسکینڈل نہیں بنانا چاہتی تھی، اور مس ایڈیئر کی جینیٹا کے لیے واضح ترجیح سے ناراض ہو کر اس نے ایک صاف ستھرا منصوبہ ترتیب دیا تھا جس کے ذریعے۔ مس کولوین کو "ہوا کی تبدیلی کے لیے" جانا تھا، اور ان کو ورتھنگ کے ایک اسکول میں منتقل کیا جانا تھا جو اس کے اپنے رشتہ دار کے ذریعہ درج ذیل مدت کے آغاز میں رکھا گیا تھا۔ ان منصوبوں کی طرف سے پریشان کیا گیا تھا مسز کولون کی طرف سے اپنی سوتیلی بیٹی کے نام ایک احمقانہ اور غیر منصفانہ خط، جسے جینیٹا مارگریٹ کی نظروں سے نہیں بچا سکی تھی۔ یہ خط جینیٹا کو اپنے دوستوں کو اتنی تکلیف دینے کے لیے ملامت سے بھرا ہوا تھا۔ "یقیناً،" مسز کولون نے لکھا، "مس پولی ہیمپٹن کی آپ کی صحت کے بارے میں فکر آپ کو دور کرنے کے لیے بالکل نابینا ہے: اور اگر مس ایڈیئر آپ کو اوپر نہ لے جاتی تو وہ کرتی۔ ہے رہا صرف بھی خوشی کو رکھنا تم. لیکن جاننا مس ایڈیر کی پوزیشن، وہ دیکھتا ہے بہت واضح طور پر کہ یہ نہیں ہے فٹ کے لیے تم کو "ہونا دوست اس کے ساتھ، اور اس لیے وہ آپ کو بھیجنا چاہتی ہے۔ دور

یہ بنیادی طور پر سچ تھا، لیکن جنیٹا، جوانی کے بھروسے میں، کرے گا کبھی نہیں ہے دریافت کیا یہ لیکن کے لیے کہ خط ایک ساتھ اس نے اور مارگریٹ نے اس پر مشورہ کیا، کیونکہ جب مارگریٹ نے جینیٹا کو روتے ہوئے دیکھا، وہ تقریبا مجبور دی خط سے اس کا ہاتھ اور پھر یہ تھا کہ مس ایڈیئر نے سماجی برتری کے اپنے دعوے کی توثیق کی۔ وہ سیدھی مس پولہیمپٹن کے پاس گئی اور مطالبہ کیا کہ جینیٹا کو ہی رہنا چاہیے۔ اور کب دی اسکول کی مالکن انکار کر دیا کو تبدیل کریں اس کا فیصلہ، اس نے اطمینان سے جواب دیا کہ اس صورت میں □□□ بھی گھر جانا چاہیے۔ مس پولہیمپٹن ایک ضدی عورت تھی، اور اس بات کو تسلیم نہیں کرتی تھی۔ اور لیڈی کیرولین، معاملات کی حالت سیکھنے پر، فوراً ہی سمجھ گئی۔ کہ یہ تھا ناممکن کو چھوڑ دو مارگریٹ پر دی اسکول جہاں کھلی جنگ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق وہ دونوں لڑکیوں کو اپنے ساتھ لے گئی، اگلی صبح جینیٹا کو اس کے اپنے گھر بھیجنے کا انتظام کیا۔

آپ لنچ پر رہیں گے، پیارے، اور میں آپ کو تین بجے بیمنسٹر لے جاؤں گا،" اس " نے ناشتے میں جینیٹا سے کہا۔ "اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اپنے لوگوں کو "دیکھنے کے لیے بے چین ہیں۔

جینیٹا نے ایسا دیکھا جیسے اسے جواب دینا مشکل ہو، لیکن مارگریٹ نے ہمیشہ کی طرح صحیح وقت پر تبصرہ کیا۔

ہم مرضی مشق ہمارے جوڑی یہ صبح - اگر جینیٹا پسند کرتا ہے کہ ہے؛ اور ہم باغ " "میں بھی سیر کر سکتے ہیں۔ کیا ہمارے پاس لینڈو ہے، ماما؟

وکٹوریہ، میرے خیال میں، عزیز،" لیڈی کیرولین نے نرمی سے کہا۔ "آپ کے والد " چاہتے ہیں کہ آپ آج دوپہر کو ان کے ساتھ سواری کریں، لہذا میں اپنی ڈرائیو میں "مس کولوئن کی سوسائٹی کی خوشی حاصل کروں گا۔

مارگریٹ نے منظوری دے دی لیکن جینیٹا کو شدید نسائی وجدان کی چمک سے اچانک معلوم ہوا کہ لیڈی کیرولین کے پاس اس کے ساتھ اکیلے جانے کی خواہش کی کوئی وجہ تھی، اور یہ کہ اس نے جان بوجھ کر وہ انتظام کیا تھا جس کے بارے میں اس نے بات کی تھی۔ تاہم، اس میں اسے ناراض کرنے کی کوئی بات نہیں تھی، کیونکہ لیڈی کیرولین اب تک اس کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان اور خیال رکھتی تھی، اور وہ معصومانہ طور پر اس کے ساتھ پیش آئی تھی۔ ہر اس شخص کی ہمدردی اور خلوص پر یقین رکھتے ہیں جو مشترکہ تہذیب کے ساتھ پیش آئے۔

چنانچہ اس نے ایک خوشگوار صبح گزاری، مارگریٹ کے ساتھ گاتے ہوئے، مسٹر ایڈیئر کے ساتھ باغ کی سیر کرتے ہوئے، جب کہ مارگریٹ اور سر فلپ نے گلاب کے پھول جمع کیے، اور امن، تطہیر اور خوشحالی کے ان تمام میٹھے اثرات سے بھرپور لطف اندوز ہوئے جن سے وہ گھری ہوئی تھی۔

مارگریٹ نے اسے دوپہر میں ایک عجلت میں بوسہ دیا، اور اس یقین دہانی کے ساتھ کہ وہ اسے رات کے کھانے پر دوبارہ دیکھے گی۔ جینیٹا نے اسے یاد دلانے کی کوشش کی کہ اس وقت تک وہ کورٹ سے نکل چکی ہو گی، لیکن مارگریٹ کیا نہیں .یا کرے گا نہیں سنو دی آنسو آیا میں دی لڑکیاں آنکھیں اس کے دوست کی طرح غائب

کوئی بات نہیں، پیاری،" لیڈی کیرولین نے کہا، جو اس کا قریب سے مشاہدہ کر رہی " تھی، "مارگریٹ بھول گئی ہے کہ تم کس وقت جا رہی تھی اور میں اسے یاد نہیں دلاؤں گی۔ اس سے اس کی سواری میں اس کی خوشی خراب ہو جائے گی۔ ہم تمہارے آنے کا انتظام کریں گے۔ ہمارے لیے ایک اور دن جب آپ نے اپنے دوستوں "کو گھر پر دیکھا ہو گا۔

آپ کا شکریہ،" جینیٹا نے کہا۔ "صرف یہ تھا کہ اسے یہ یاد نہیں تھا کہ میں جا رہا " "ہوں - میرا مقصد الوداع کہنا تھا۔

" بالکل۔ وہ سوچتا ہے کہ میں ہوں جا رہا ہے کو لانے تم پیچھے یہ دوپہر ہم مرضی
بات کے بارے میں یہ کے طور پر ہم جاؤ، پیارے فرض کریں۔ تم تھے کو ڈال پر اب
"آپ کی ٹوپی گاڑی دس میں آئے گی۔ منٹ۔

جینیٹا نے کچھ حیرانی کے عالم میں اپنی روانگی کی تیاری کی۔ وہ قطعی طور پر
نہیں جانتی تھی کہ لیڈی کیرولین کا کیا مطلب ہے۔ یہاں تک کہ اس نے محسوس کیا۔
آخری اس a تھوڑا گھبراہٹ کے طور پر وہ لیا اس کا جگہ میں دی وکٹوریہ اور کاسٹ
شاندار گھر کو دیکھو جس میں اس نے کوئی انیس یا بیس خوشگوار گھنٹے گزارے
.تھے۔ یہ لیڈی کیرولین تھی جس نے بات کی۔ پہلا

" ہم آج رات آپ کے گانے کو یاد کریں گے،" اس نے پیار سے کہا۔ "مسٹر ایڈیر تھے۔
"---تلاش آگے کو کچھ مزید جوڑی ایک اور وقت، شاید

میں ہمیشہ گانا گانا خوش ہوں،" جینیٹا نے اس خطاب پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔"

" ہاں - ہاں - یہ" لیڈی کیرولین نے شکوہ کنارہ انداز میں کہا۔ "کوئی شک: ایک ہمیشہ
پسند کرتا ہے کو کیا کیا ایک کر سکتے ہیں کیا تو اچھا لیکن میں اعتراف کریں کہ میں
اپنے شوہر یا بیٹی کی طرح میوزک نہیں ہوں۔ مجھے یہ بتانا ضروری ہے کہ پیاری
مارگریٹ نے آپ کو الوداع کیوں نہیں کہا، مس کولوئن۔ میں نے اسے اس یقین پر
رہنے دیا کہ وہ آج رات آپ سے دوبارہ ملنے والی ہے، تاکہ وہ اپنی سواری کے
دوران آپ سے جدا ہونے کے خیال سے افسردہ نہ ہو۔ یہ ہمیشہ میرا اصول ہے کہ
میں اپنے پیاروں کی زندگیوں کو ہر ممکن حد تک خوشگوار بناؤں،" مارگریٹ کی
ماں نے متقی انداز میں کہا۔

" اور اگر مارگریٹ اپنی سواری کے دوران افسردہ ہوتی تو مسٹر ایڈیئر اور سر فلپ
"کو بھی کچھ ڈپریشن کا سامنا کرنا پڑتا، اور یہ بہت افسوس کی بات ہوگی۔

اوہ، ہاں،" جینیٹا نے کہا۔ لیکن وہ جانے بغیر کیوں ٹھنڈا محسوس کر رہی تھی۔"

مجھے آپ کو اپنے اعتماد میں لینا چاہیے،" لیڈی کیرولین نے اپنی نرم ترین آواز " میں کہا۔ "مسٹر ایڈیئر نے ہماری پیاری مارگریٹ کے لیے منصوبہ بنایا ہے۔ سر فلپ ایشلے کی جائیداد ہماری ملکیت سے منسلک ہے: وہ اچھے اصولوں کے حامل، مناسب عمر - a مہربان، اور دانشور: وہ ہے ٹھیک ہے بند، دیکھنے میں اچھا، اور کی وہ تعریف کرتا ہے مارگریٹ بہت بہت میں ضرورت کہنا نہیں مزید، میں ہوں یقینی "طور پر۔

اس نے ایک بار پھر جنیٹا کے چہرے کو غور سے دیکھا، لیکن اس نے دلچسپی اور حیرت کے سوا کچھ نہیں پڑھا۔

.اوہ - کیا مارگریٹ جانتی ہے؟" اس نے پوچھا"

وہ محسوس کرتا ہے مزید مقابلے وہ جانتا ہے" کہا لیڈی کیرولین، احتیاط سے "وہ " جذبات کے پہلے مرحلے میں ہے۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ دوپہر کے انتظامات میں "مداخلت کی جائے۔ کے ساتھ

اوہ، نہیں! خاص طور پر اکاؤنٹ پر،" جینیٹا نے خلوص سے کہا۔"

جب میں گھر جاؤں گی تو میں مارگریٹ سے خاموشی سے بات کروں گی،'' لیڈی '' کیرولین نے تعاقب کیا۔ "اور بتانا اس کا کہ تم مرضی آو پیچھے ایک اور دن، کہ آپ کے فرائض بلایا تم گھر - وہ کیا، میں ہوں ضرور، پیارے مس کولوئن — اور یہ کہ "جب آپ اتنے زیادہ تھے تو آپ میرے ساتھ واپس نہیں آسکتے تھے۔ چاہتا تھا۔

مجھے ڈر ہے کہ میں زیادہ مطلوب نہیں ہوں،" جینیٹا نے ایک آہ بھرتے ہوئے کہا۔ " "لیکن میں ہمت کرتا ہوں کہ گھر جانا میرا فرض ہے۔"

مجھے یقین ہے کہ یہ ہے،" لیڈی کیرولین نے اعلان کیا۔ "اور ڈیوٹی اتنی اعلیٰ اور " "مقدس چیز ہے، پیارے، آپ کو اس کی کارکردگی پر کبھی پچھتاوا نہیں ہوگا۔

اس وقت جینیٹا کو یہ بات مدھم سی محسوس ہوئی کہ ڈیوٹی کے بارے میں لیڈی کیرولین کے خیالات ممکنہ طور پر ان کے خیالات سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس نے ایسا کہنے کی ہمت نہیں کی۔

"---اور یقیناً، آپ مارگریٹ کو کبھی نہیں دہرائیں گے"

لیڈی کیرولین نے اپنا جملہ مکمل نہیں کیا۔ کوچ مین نے اچانک گھوڑوں کی رفتار چیک کی: وہ دراصل کسی نامعلوم وجہ سے روک دیا مختصر میں دی بہت درمیانی کی دی ملک سڑک ہیلمسلے کورٹ اور بیمنسٹر کے درمیان۔ اس کی مالکن نے خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے کہا۔

"کیا بات ہے سٹیل؟"

فٹ مین نے نیچے اتر کر اس کی ٹوپی کو چھوا۔

مجھے ڈر ہے کہ کوئی حادثہ ہو گیا ہے، مائی لیڈی،" اس نے معذرت خواہانہ انداز " میں کہا جیسے وہ اس حادثے کا ذمہ دار ہو۔

اوہ! کچھ بھی خوفناک نہیں، مجھے امید ہے!" لیڈی کیرولین نے اپنی خوشبو والی " بوتل نکالتے ہوئے کہا۔

ٹیکسی. دی یا ہے سڑک a ،گاڑی حادثہ، میرا عورت کم سے کم راستے a یہ ہے۔" "کے بالکل پار پڑا ہوں، میرا خاتون۔

لوگوں سے بات کرو، اسٹیل،" اس کی لیڈی شپ نے بڑے وقار کے ساتھ کہا۔ "انہیں " "اس طرح سڑک بلاک کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔

کیا میں باہر نکل سکتا ہوں؟" جینیٹا نے بے تابی سے کہا۔ "راستے میں ایک عورت " لیٹی ہے، اور کچھ لوگ غسل اس کا چہرہ. ابھی وہ ہیں اٹھانا اس کا اوپر — مجھے یقین ہے کہ انہیں اسے اس طرح نہیں اٹھانا چاہیے — اوہ، براہ کرم، میں چلنا ہوگا جواب دیں وہ وکٹوریہ سے a صرف کے لیے ایک منٹ!" اور، بغیر انتظار کے لیے باہر نکلا اور اس عورت کی طرف بڑھ گیا جسے چوٹ لگی تھی۔

بہت... جذباتی اور غیر نظم و ضبط" کہا لیڈی کیرولین کو خود، جیسے وہ جھکا ہوا " پیچھے اور منعقد دی مہکنے والی بوتل کو اس کا اپنے نازک ناک "مجھے خوشی ہے کہ میں نے اسے اتنی جلدی گھر سے نکال دیا ہے۔ وہ لوگ جنگلی تھے۔ کے بارے میں اس کا گانا صاحب فلپ نامنظور کی اس کا موجودگی، لیکن وہ

اس کی آواز سے دلکش تھا، میں اسے دیکھ سکتا تھا۔ اور غریب، عزیز ریجنالڈ اپنی آواز کے بارے میں مثبت طور پر مضحکہ خیز تھا۔ اور پیاری مارگریٹ اتنا اچھا گاتی ہے - یہ دکھاوا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ وہ کرتی ہے - اور سر فلپ کنارے پر کانپ رہے ہیں - اوہ، ہاں، مجھے یقین ہے کہ میں بہت عقلمند رہا ہوں۔ یہ "لڑکی کیا کر رہی ہے ابھی؟

واضح دیکھیں کی a وکٹوریہ تھوڑا آگے بڑھی، تاکہ لیڈی کیرولین حاصل کر سکے۔ کیا تھا جا رہا ہے پر دی گاڑی کونسا رکاوٹ کا سبب بنی—ظاہر ہے کہ ایک سرائے سے کرائے کی مکھی—کوئی زخم نہیں آیا، لیکن گھوڑا شافٹ کے درمیان گر گیا تھا اور دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گا۔ مکھی پر سوار—ایک عورت، اور ایک بہت کم عمر آدمی، شاید اس کا بیٹا - تھا مل گیا باہر اور دی عورت تھا پھر مڑ گیا بیہوش، لیڈی کیرولین نے سنا، لیکن اسے کسی بھی طرح سے چوٹ نہیں آئی۔ جینیٹا گھٹنے ٹیک رہی تھی۔ خاتون کے پہلو میں - خاک میں گھٹنے ٹیکتے ہوئے، تازگی کی پرواہ کیے بغیر کی اس کا کپاس فراک کی طرف سے دی راستہ - اور تھا پہلے سے رکھا اس میں دی صحیح پوزیشن، اور تھا آرڈر کرنا دی نصف درجن لوگ ڈبلیو ایچ او واپس کھڑے ہونے اور اسے ہوا دینے کے لیے جمع کیا تھا۔ لیڈی کیرولین اس کی حرکات و سکنات کو پرسکون تفریح کے ساتھ دیکھتی رہی اور اس حد تک چلی گئی۔ بھیجیں سٹیل کے ساتھ دی پیشکش کی اس کا مہک نمکیات لیکن کے طور پر یہ پیشکش مسترد کر دیا گیا وہ محسوس کیا کہ کچھ نہیں اور کر سکتے ہیں ہونا ہو گیا تو وہ بیٹھ گیا اور تنقیدی نظروں سے دیکھا.

عورت - لیڈی کیرولین شاید ہی اسے عورت کہنے پر مائل تھی، حالانکہ وہ قطعی طور پر نہیں جانتی تھی کہ اس وقت ایک خوفناک پیلا پن تھا، لیکن اس کی خصوصیات کو باریک کاٹ دیا گیا تھا، اور سابقہ خوبصورتی کے نشانات دکھائے گئے تھے۔ اس کے بال بھورے تھے، ان میں سرکش لہریں تھیں، لیکن اس کی بھنویں ابھی تک سیاہ تھیں۔ وہ سیاہ لباس میں ملبوس تھی، اس کے بارے میں فیتے کا ایک اچھا سودا تھا۔ اور اس کے بغیر دستانے والے ہاتھ پر لیڈی کیرولین کی گہری نظر نے اسے کچھ بہت ہی خوبصورت ہیرے کی انگوٹھیوں میں فرق کرنے کے قابل بنا دیا۔ ملبوسات کا اثر ایک بڑے نے تھوڑا سا خراب کیا تھا۔شائستگی پرستار، کی

پرتشدد قوس قزح کے رنگ، جو اس کے پہلو میں لٹک رہے ہیں۔ اور شاید یہ تھا زینت کا یہ مضمون جس نے لیڈی کیرولین کی اپنی رائے میں فیصلہ کیا۔ عورت کی سماجی حالت. لیکن کے بارے میں دی آدمی وہ تھا برابر ایک مختلف انداز میں مثبت۔ وہ ایک شریف آدمی □□□ : اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا۔ اس نے چشمہ اٹھا کر اسے دلچسپی سے دیکھا۔ اسے لگ رہا تھا کہ اس نے اسے کہیں دیکھا ہے۔ پہلے

ایک خوبصورت آدمی، واقعی، اور ایک شریف آدمی؛ لیکن، اوہ، بظاہر، کیا بد مزاج! وہ سیاہ تھا، عمدہ خصوصیات کے ساتھ، اور لہر یا گھماؤ کی طرف ہلکے جھکاؤ کے ساتھ سیاہ بال (جہاں تک کم از کم اندازہ لگایا جاسکتا ہے جب اس کے سر کی انتہائی اچھی طرح سے کٹی ہوئی حالت کو مدنظر رکھا گیا ہو)؛ اور ان اشارے سے لیڈی کیرولین نے فیصلہ کیا۔ اسے کو ہونا " عورت کی" بیٹا وہ تھا لمبا عضلاتی، اور فعال نظر: یہ تھا دی راستہ میں کونسا اس کا سیاہ ابرو تھے جھکا اس کی آنکھوں کے اوپر جس نے دیکھنے والے کو یہ سوچنے پر مجبور کیا کہ وہ بدمزاج ہے، اس کے انداز اور اس کے الفاظ نے غصہ نہیں بلکہ پریشانی کا اظہار کیا۔ لیکن اس ہچکچاہٹ نے، جس کی عادت ضرور تھی، اسے ایک واضح طور پر بدمزاجی کی شکل دی تھی۔

آخر کار خاتون نے آنکھیں کھولیں، اور تھوڑا سا پانی پیا، اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔ جینیٹا مسکراہٹ "وہ اب a گلاب سے اس کا گھٹنے، اور مڑ گیا کو دی نوجوان آدمی کے ساتھ جلد ہی بہتر ہو جائے گی،" اس نے کہا۔ "مجھے ڈر ہے کہ اور کچھ نہیں ہے جو میں "کر سکتا ہوں - اور مجھے لگتا ہے کہ مجھے جانا چاہئے۔ پر

میں آپ کی مہربانی کے لیے آپ کا بہت پابند ہوں،‘‘ شریف آدمی نے کہا، لیکن ’’ بغیر کوئی بھی تخفیف کی دی اداسی کی اس کا اظہار. اس نے جینیٹا کو ایک گہری نظر دی — تقریباً ایک بولڈ شکل — لیڈی کیرولین نے سوچا، اور پھر ہلکا سا مسکرایا، زیادہ خوشگوار نہیں۔ "مجھے اجازت دو کہ میں تمہیں تمہارے پاس لے "جاؤں گاڑی

جینیٹا شرما گئی، جیسے وہ کہنے کا سوچ رہی ہو کہ یہ اس کی گاڑی نہیں تھی۔ لیکن وہ وکٹوریہ واپس آئی، اور نوجوان نے اسے اپنی نشست پر دے دیا، جس نے پھر اپنی ٹوپی کو ایک وسیع پھلے پھولے کے ساتھ اٹھایا جو بالکل انگریزی نہیں تھی۔ درحقیقت، یہ لیڈی کیرولین کو ہوا تھا۔ ایک بار کہ وہاں تھا کچھ فرانسیسی کے بارے میں دونوں دی مسافر جھرجھری دار بھوری بالوں والی خاتون، سیاہ فیتے والا لباس اور مینٹل، شوخ نیلا اور سرخ رنگ پنکھا تھا کافی غیر ملکی میں ظہور؛ دی جوان ادمی کے ساتھ دی بالکل فٹنگ فراک کوٹ، دی لمبا ٹوپی دی پھول میں اس کا بٹن ہول، اس کے بالکل انگریزی لہجے کے باوجود، غیر ملکی بھی تھا۔ لیڈی کیرولین اتنی کاسموپولیٹن تھیں کہ اس جوڑے میں زیادہ دلچسپی کی رسائی کو محسوس کرتی تھیں۔ نتیجہ

انہوں نے گھوڑے کے لیے قریبی سرائے میں بھیجا ہے،" جینیٹا نے کہا، جیسے ہی " گاڑی آگے بڑھ رہی تھی۔ "اور میں یہ کہنے کی ہمت کرتا ہوں کہ انہیں زیادہ انتظار "نہیں کرنا پڑے گا۔

"کیا خاتون کو چوٹ لگی تھی؟"

نہیں، صرف ہلا ہوا وہ ہے مضمون کو بے ہوشی فٹ بیٹھتا ہے اور دی حادثہ اس کے " "بیٹے، اس کے اعصاب کافی پریشان ہیں۔ کہا۔

"اسکا بیٹا؟"

"حضور نے ماں کو بلایا۔"

اوہ! تم نے ان کا نام نہیں سنا، لگتا ہے؟" "نہیں۔ ان کے "

"ٹریولنگ بیگ پر ایک بڑی بی تھی۔

؟" لیڈی کیرولین نے سوچتے ہوئے کہا۔ "میں اس محلے میں کسی کو نہیں -B-B" جانتا جس کا نام بی سے شروع ہوتا ہو، سوائے بیونز کے۔ وہ محض وہاں سے گزر "رہے ہوں گے؛ اور پھر بھی اس نوجوان کا چہرہ مجھے مانوس معلوم ہوتا تھا۔

جینیٹا نے سر ہلایا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انہیں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

لیڈی کیرولین نے فیصلہ کن انداز میں ریمارکس دیے، "اس کا بہت ہی جرات مندانہ اور ناخوشگوار اظہار ہے۔ "یہ اسے مکمل طور پر خراب کر دیتا ہے: ورنہ وہ ایک "خوبصورت آدمی ہے۔

لڑکی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ لیڈی کیرولین کے ساتھ ساتھ جانتی تھی کہ وہ تھا انداز کہ تھا نہیں کافی قابل قبول کو اسے، اور پھر بھی وہ اس a رہا گھورا پر میں عورت کی اجنبی کی مذمت کی توثیق کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔ کے لیے وہ تھا یقینی طور پر بہت اچھی لگ رہی ہے - اور وہ تھا رہا اپنی ماں کے ساتھ اتنا مہربان کہ وہ بالکل برا نہیں ہو سکتا تھا اور اس کے لیے بھی اس کا چہرہ مبہم تھا۔ اس کا تعلق ہو سکتا ہے۔ بیمنسٹر؟

جیسا کہ وہ بیٹھ گیا اور مراقبہ کیا، دی لمبا سپائرز کی بیمنسٹر کیتھیڈرل نظروں میں آیا، اور چند منٹوں میں گاڑی کو سرمئی پتھر کے پل سے پار کر کے اس عجیب و غریب جگہ کی پرنسپل گلی سے نیچے لے آیا جو اپنے آپ کو ایک شہر کہتا تھا، لیکن واقعتاً یہ کسی پرسکون ملک کے شہر سے زیادہ یا کم نہیں تھا۔ یہاں لیڈی کیرولین ایک سوال کے ساتھ اپنے نوجوان مہمان کی طرف متوجہ ہوئیں - "آپ گیوین "اسٹریٹ میں رہتے ہیں، مجھے یقین ہے، میرے پیارے؟

ہاں، دس نمبر پر، گیوین سٹریٹ،" جینیٹا نے کہا، اچانک شروع ہو کر تھوڑی بے " چینی محسوس ہوئی۔ کوچ واضح طور پر جانتا تھا۔ ایڈریس پہلے ہی ہے، اس لمحے کے لیے اس نے گھوڑے کے سروں کی طرف رخ کیا۔ بائیں طرف، اور گاڑی ایک تنگ گلی میں لڑھک گئی، جہاں سرخ اینٹوں کے اونچے مکانات کا ایک معمولی اور گھٹیا پہلو تھا، اور ایسا لگتا تھا جیسے سورج اور ہوا کو زیادہ سے زیادہ محفوظ رکھنے کے لیے بنایا گیا ہو۔ ممکن.

جینیٹا نے ہمیشہ قربت اور جھنجھلاہٹ کو تھوڑا سا محسوس کیا جب وہ پہلی بار گھر آئی، یہاں تک کہ اسکول سے، لیکن جب وہ ہیلمسلے کورٹ سے آئی تو انہوں نے اسے دوگنی طاقت سے مارا۔ اس نے پہلے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ گلی کتنی سنسان ہے، نہ اس نے دیکھا کہ دروازے کے سامنے کی ریلنگ اس کے والد کے نام کی پیتل کی پلیٹ سے ٹوٹی ہوئی تھی، نہ کھڑکیوں کے پردے پھٹے ہوئے تھے۔

کھڑکیاں افسوس سے میں ضرورت کی دھونے دی تھوڑا پرواز کی پتھر قدم جو لوہے کے دروازے سے دروازے تک جاتی تھی وہ بھی بہت گندی تھی۔ اور نوکرانی، جس کا سر گاڑی کے چڑھتے ہی علاقے کی ریلنگ کے سامنے نمودار ہوا، وہ پہلے سے کہیں زیادہ بے ترتیب، زیادہ ناکارہ، ظاہری شکل میں جینیٹا کی توقع سے کہیں زیادہ تھی۔ "ہم امیر نہیں ہو سکتے، لیکن ہم!" اس نے بے صبری کے دبے ہوئے جنون میں اپنے آپ سے کہا، جیسا کہ اس نے تصور کیا تھا کہ اس نے ایک مدھم مسکراہٹ کو گزرتے دیکھا لیڈی کیرولین کا نازک، بے اثر چہرہ۔ "حیرت کی بات نہیں کہ وہ مجھے پیاری مارگریٹ کے لیے ایک نااہل دوست سمجھتی ہے۔ لیکن — اوہ، میرے پیارے، پیارے والد ہیں! ٹھیک ہے، کوئی بھی اس کے خلاف کسی بھی قیمت پر کچھ نہیں کہہ سکتا!" اور جینیٹا کا چہرہ چمکدار کے ساتھ اچانک خوشی کے طور پر وہ دیکھا مسٹر. کولوئن اتر رہے دی گندا قدم کو دی رکیٹی تھوڑا لوہا گیٹ اور لیڈی کیرولین، جو سرجن کو نظروں سے جانتی تھی، دوستانہ تعزیت کے ساتھ اس کی طرف سر ہلایا۔

کیسے ہیں مسٹر کولوئن؟" اس نے شفقت سے کہا۔ "میں آپ کی بیٹی کو گھر لے آیا " ہوں، آپ نے دیکھا، اور مجھے امید ہے کہ آپ اسے اس بات پر نہیں ڈانٹیں گے کہ "بیٹی کا کیا قصور ہے - آپ کا نہیں۔

میں جینیٹا کو دیکھ کر بہت خوش ہوں، کسی بھی حالت میں،" مسٹر کولوئن نے اپنی " ٹوپی اٹھاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔ وہ ایک لمبا فاضل آدمی تھا، جھرجھری دار کوٹ میں، دیکھ بھال کرنے والے پہلو کے ساتھ، اور مہربان، اداس آنکھیں۔ جینیٹا نے ایک درد کے ساتھ دیکھا کہ اس کے بال اس سے کہیں زیادہ سفید ہو گئے تھے جب وہ آخری بار اسکول گئی تھی۔

لیڈی کیرولین نے کہا کہ "ہمیں اسے ہیلمسلے کورٹ میں دوبارہ دیکھ کر خوشی ہوگی۔ "نہیں، میں باہر نہیں جاؤں گا، شکریہ، مجھے واپس چائے پینی ہے، آپ کی بیٹی کا ڈبہ سامنے ہے، میں آپ کو مس پولی ہیمپٹن سے بتانا تھا، مسٹر. کولون، کہ اس کا دوست پر قابل قدر کرے گا ہونا کے بعد مس کولوئن کی خدمات پر خوشی ہوئی۔ چھٹیاں."

میں آپ کی لیڈی شپ کا بہت پابند ہوں،" مسٹر کولوئن نے بڑی رسم کے ساتھ کہا۔ "
"مجھے یقین نہیں ہے کہ میں اپنی بیٹی کو جانے دوں گا۔"

کیا آپ نہیں کریں گے؟ اوہ، لیکن اس کے پاس تمام ممکنہ فوائد ہونے چاہئیں! اور "
کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں، مسٹر کولوئن، کسی بھی موقع پر ، وہ لوگ ہیں جن سے
ہم بیمنسٹر کی سڑک پر گزرے ہیں - ایک سیاہ فام اور بوڑھی عورت۔ بہت سیاہ بالوں
"اور آنکھوں والا نوجوان؟ ان کے سامان میں بی تھا، مجھے یقین ہے۔

مسٹر کولوئن نے حیرت سے دیکھا۔

میں سوچو میں کر سکتے ہیں بتانا تم،" وہ کہا، خاموشی سے "وہ تھے پر ان کا راستہ "
کزن کی میرا بیوی کی: اس کی نام a بیمنسٹر سے کو برانڈ ہال دی نوجوان آدمی تھا
ہے وائیوس برانڈ، اور دی عورت میں سیاہ تھا اس کا ماں وہ تقریباً چار اور بیس کی
".غیر حاضری کے بعد گھر آئے ہیں۔ سال

لیڈی کیرولین تھا بھی شائستہ کو کہنا کیا وہ واقعی محسوس کیا - کہ وہ سن کر افسوس
.ہوا یہ

باب V. WYVIS

برانڈ.

Janetta Colwyn to پر دی شام کی دی دن پر کونسا لیڈی کیرولین چلایا کے ساتھ وہ خاتون جو راستے کے کنارے بے ہوش ہو گئی تھی، برانڈ ہال کے Beaminster، ایک اداس نظر آنے والے کمرے میں بیٹھی تھی - ایک کمرہ جسے گھر میں بلیو ڈرائنگ روم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ بالکل ڈرائنگ روم جیسا نہیں تھا: اسے بلوط میں پینل کیا گیا تھا، جو عمر کے ساتھ سیاہ ہو گیا تھا، اسی طرح چھت اور چمکدار فرش کو عبور کرنے والے بلوط کے عظیم شہتیر بھی تھے۔ فرنیچر بھی بلوط کا تھا، اور پھانسیاں کی اندھیرا لیکن چمک کم نیلا جبکہ دی نیلا مخمل کی دی کرسیاں اور مشرقی قالین کا مربع، جس میں نیلے رنگ کے ٹِنٹس بھی پہلے سے موجود تھے، کیا نہیں شامل کریں خوش مزاجی کو دی منظر ایک یا دو عظیم نیلا گلدان سیٹ پر دی کھدی ہوئی بلوط مینٹل کا ٹکڑا، اور کچھ چھوٹا سائڈ بورڈ پر نیلے رنگ کے زیورات، رنگت میں فرنیچر سے مماثل؛ لیکن یہ قابل ذکر ہے کہ ایک دن جب اکیلا پھول یا سبز پتی a ملک کے باغات سے چھلک رہے تھے۔ کھلنا وہاں تھا نہیں میں کوئی بھی کی گلدان نہیں چھوٹا اور ہلکا زیورات نہیں سکریپ کی عورت کی

دستکاری - لیس یا کڑھائی — جاندار دی جگہ: نہیں کتابیں میز پر رکھے گئے تھے۔ آگ موسم سے باہر نہ ہوتی، کیونکہ شامیں ٹھنڈی ہوتیں، اور اس کا منظر خوشگوار ہوتا۔ لیکن خوشی کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ وہ عورت جو ایک میں بیٹھی تھی۔ اعلی حمایت یافتہ کرسیاں تھا پیلا اور اداس: اس کا جوڑ ہاتھ بچھانا بے بسی سے اس کی گود میں ایک دوسرے کے ساتھ لپٹی ہوئی تھی، اور اس نے جو بھیانک لباس پہنا تھا وہ کمرے کی طرح کسی بھی چمک سے بے چین تھا۔ موسم گرما کی سرد شام کی اداسی میں، یہاں تک کہ بجتی ہے۔اس کی انگلیاں چمک نہیں سکتی تھیں۔ اس کا سفید چہرہ، اس کے کھردرے، لہراتی سرمئی بالوں کی ترتیب میں، جس پر اس نے سیاہ فیتے کا اوڑھ رکھا تھا، اپنے گہرے سکون میں تقریباً مجسم لگ رہا تھا۔ لیکن یہ آسودگی اور خوشحالی کا سکون نہیں تھا جو اس پیلے، گھسے ہوئے، اعلیٰ خصوصیات والے چہرے پر بسا ہوا تھا، بلکہ وہ سکون تھا جو آتا ہے۔قبول شدہ دکھ اور نہ ختم ہونے والی مایوسی کا۔

وہ آدھے گھنٹے تک اسی طرح بیٹھی رہی جب دروازہ تقریباً کھلا، اور وہ نوجوان جس کا نام مسٹر کولوئن نے وائیوس برانڈ کے طور پر دیا تھا کمرے میں آ گیا۔ وہ کھانا کھا رہا تھا، لیکن وہ شام کے لباس میں نہیں تھا، اور کمرے میں گھومنے اور اپنی والدہ کے قریب کرسی پر خود کو پھینکنے کے اس کے انداز میں کچھ بے چینی اور لاپرواہی تھی، جس نے مسز برانڈ کی توجہ حاصل کی۔ وہ تھوڑا سا اس کی طرف متوجہ ہوا، اور شراب اور مضبوط تمباکو کے دھوئیں سے ایک دم ہوش میں آگئی جس سے اس کے بیٹے نے اسے بہت ہی مانوس کیا تھا۔ اس نے ایک لمحے کے لیے اس کی طرف دیکھا، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے جکڑ لیا اور اپنی پرانی پوزیشن دوبارہ شروع کر دی، اس کے اداس چہرے کے ساتھ کھڑکی کی طرف رخ کیا۔ ہوسکتا ہے کہ اس نے ایسا کرتے ہوئے ایک سانس لیا ہو، لیکن وائیوس برانڈ نے اسے نہیں سنا، اور اگر اس نے اسے سنا ہوتا، تو شاید بہت زیادہ پرواہ نہ کرتا۔

اندھیرے میں کیوں بیٹھی ہو؟" اس نے آخر میں غصے سے بھرے لہجے میں کہا۔"

میں لائٹس کے لیے بجوں گی،" مسز برانڈ نے خاموشی سے جواب دیا۔"

"نوجوان نے کہا، "جیسا چاہو کرو: میں نہیں رہنے والا: میں باہر جا رہا ہوں۔

دی ہاتھ کہ اس کا ماں تھا پھیلا ہوا باہر کی طرف دی گھنٹی گر گیا کو اس کی طرف: مطیع عورت، استعمال کیا جاتا ہے کو لینا اس کا بیٹا پر اس کا لفظ a وہ تھا

آپ یہاں اکیلے ہیں،" اس نے مختصر خاموشی کے بعد تبصرہ کرنے کا حوصلہ کیا: " "جب کتھبرٹ نیچے آئے گا تو آپ کو خوشی ہوگی۔"

یہ ایک درندوں کا سوراخ ہے،" اس کے بیٹے نے اداسی سے کہا۔ "میں کتھبرٹ کو " پیرس میں رہنے کا مشورہ دوں گا۔ وہ یہاں اپنے ساتھ کیا کرے گا، میں سوچ بھی نہیں "سکتا۔

وہ کہیں بھی خوش ہے،" ماں نے ایک آہ بھری سانس کے ساتھ کہا۔ "

وائیوس نے ایک مختصر، سخت قہقہہ لگایا۔

یہ ہمارے بارے میں نہیں کہا جا سکتا، کیا ہو سکتا ہے؟" اس نے اپنی ماں کے " گھٹنے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ "ہم عام طور پر سائے میں ہوتے ہیں جب کہ کتھبرٹ دھوپ میں ہوتا ہے، ہاں؟ اس پرانی جگہ کا اثر مجھے شاعرانہ بناتا ہے، آپ "نے دیکھا۔

ضرورت ہے نہیں ہونا میں دی سایہ" کہا مسز. برانڈ لیکن وہ کہا یہ ایک کے ساتھ " کوشش.

نے کہا. اس نے جیب میں ہاتھ ڈالے اور جھک گیا۔ Wyvis "مجھے نہیں چاہیے؟" بہت کو مجھے a پیچھے میں اس کا کرسی کے ساتھ ایک اور ہنسنا "میں ہے اس طرح "خوش کرو، نہیں میں؟

اس کی ماں نے تڑپتے ہوئے اس کی طرف نظریں پھیر لیں جو کمرہ کم روشنی میں بھی ہوتا تو وہ نہ دیکھ پاتا۔ اسے دوسرے لوگوں کے چہروں میں ہمدردی تلاش کرنے کی عادت نہیں تھی۔

" کیا وہ جگہ تمہاری توقع سے زیادہ خراب ہے؟" اس نے اپنی آواز میں کپکپی کے ساتھ پوچھا۔

" یہ مولڈر اور چھوٹا ہے،" اس نے نرمی سے جواب دیا۔ "کسی کے بچکانہ تاثرات زیادہ نہیں ہوتے۔ اور یہ ایک بری حالت میں ہے—چھت مرمت سے باہر ہے—باڑ گر رہی ہے—ڈرینج نامکمل ہے۔ اسے ریک اور برباد ہونے کی اجازت دی گئی ہے جب ہم دور تھے۔"

" وائیوس، وائیوس،" اس کی ماں نے درد بھرے لہجے میں کہا، "میں نے تمہیں تمہاری خاطر دور رکھا۔ میں نے سوچا کہ تم زیادہ خوش رہو گے۔ بیرون ملک."

" اوہ - زیادہ خوش!" نوجوان نے طنزیہ انداز میں کہا۔ "خوشی میرے لیے نہیں ہے: یہ میری لائن میں نہیں ہے۔ اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں یہاں ہوں یا پیرس میں۔ اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ معاملات غلط ہو رہے ہیں تو مجھے بہت پہلے یہاں آ جانا چاہیے تھا۔ یہ راستہ۔"

" مجھے لگتا ہے،" مسز برانڈ نے احتیاط سے اپنی آواز پر قابو رکھتے ہوئے کہا، " اگر گھر کی حالت اتنی خراب ہے تو آپ کے پاس وہ مہمان نہیں ہوں گے جن کے بارے میں آپ نے بات کی تھی۔"

" زائرین نہیں ہیں؟ یقیناً میرے پاس مہمان ہوں گے۔ اور کیا ہے۔ کیا میرے لیے اپنے ساتھ کیا کرنا ہے؟ ہم 12 تاریخ تک گھر کو بالکل سیدھا کر دیں گے۔ ایسا نہیں ہے کہ جگہ پر بات کرنے کے قابل کوئی شوٹنگ ہوگی ۔"

" اگر کوئی 12ویں سے پہلے نہیں آتا تو مجھے لگتا ہے کہ ہم گھر کو رہنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔ میں اپنی پوری کوشش کروں گا، وائیوس۔"

وائیوس پھر ہنسا، لیکن ایک نرم چابی میں۔ "تم!" انہوں نے کہا. "تم بہت کچھ نہیں کر سکتی، ماں، یہ ایسی چیز نہیں ہے جس کی تمہیں پرواہ ہے۔ تم ٹھہرو آپ میں اپنے کمرے اور کیا آپ کا سوئی کا کام میں کروں گا۔ دیکھیں کو دی گھر مجھے یقین ہے کہ کچھ لوگ 12 تاریخ سے بہت پہلے آرہے ہیں۔

"ڈبلیو ایچ او؟"

اوہ، ڈیرنگ اور سینٹ جان اور پونسنبی، میں توقع کرتا ہوں. مجھے نہیں معلوم کہ "
"وہ کسی اور کو لائیں گے یا نہیں۔

دی بدترین مرد کی دی بدترین سیٹ تم جانو!" آہ بھری اس کا ماں، اس کی سانس کے "
"نیچے. "کیا تم انہیں چھوڑ نہیں سکتے تھے؟ پیچھے؟

اس نے یہ دیکھنے کے بجائے محسوس کیا کہ وہ کس طرح بھونک رہا ہے - کس طرح اس کا ہاتھ بے صبری سے مروڑ رہا ہے۔

میرے کس قسم کے دوست ہونے کا امکان ہے؟" انہوں نے کہا. "وہ کیوں نہیں جو "
"مجھے سب سے زیادہ تفریح کرتے ہیں؟

پھر وہ اٹھ کر کھڑکی کے پاس گیا، جہاں وہ کچھ دیر کھڑا باہر دیکھتا رہا۔ آخر کار مڑ کر اس نے اپنی ماں کے ہاتھ کی آنکھوں پر ہلکی سی جانی پہچانی حرکت سے محسوس کیا کہ وہ رو رہی ہے، اور یوں لگا جیسے اس کا دل اسے دیکھ کر دھڑکا۔

آؤ، ماں،" اس نے شفقت سے کہا، "میں جو کہتا ہوں اسے مت لو اور اتنا کرو کو دل "
تم جانتے ہیں میں ہوں نہیں اچھی، اور کبھی نہیں کرے گا کیا کچھ بھی دنیا میں. آپ
"-کے پاس آرام کے لیے کتھبرٹ ہے۔ تم

"کتھبرٹ میرے لئے کچھ بھی نہیں ہے - آپ کے مقابلے میں، وائیوس۔"

نوجوان اس کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ پرجوش لہجہ اسے چھو گیا تھا۔

بیچاری ماں!" اس نے آہستہ سے کہا۔ "تم نے میرے ذریعے بہت اچھا نقصان اٹھایا "
ہے، کیا تم نے؟ میری خواہش ہے کہ میں تمہیں تمام ماضی بھلا دوں — لیکن اگر
"میں کر سکتا تو شاید تم میرا شکریہ ادا نہ کرو۔

نہیں،" اس نے آگے جھکتے ہوئے کہا تاکہ اپنی پیشانی اس کے بازو سے ٹکا دے۔ "
نہیں، کیونکہ ماضی میں چمک رہی ہے، لیکن مجھے مستقبل میں کم ہی چمک نظر "
"آتی ہے یا تو آپ کے لیے یا میرے لیے۔

اچھا، کہ ہے میرا اپنے غلطی" کہا وائیوس، ہلکے سے لیکن تلخی سے "اگر یہ میری "
اپنی جوانی کی حماقتوں کے لیے نہیں تھا مجھے اس طرح بوجھ نہیں ہونا چاہیے
"جیسا کہ میں اب ہوں۔ میرے پاس اپنے سوا کوئی نہیں ہے۔ شکریہ۔

ہاں، ہاں، یہ میری غلطی تھی۔ میں نے تم پر دباؤ ڈالا تھا کہ تم زندگی بھر اس "
عورت سے جوڑ دو جس نے تمہیں دکھی کیا ہے!" مسز برانڈ نے کہا، مایوسی بھرے
"لہجے میں خود پر الزام لگانا۔ "میں نے تصور کیا - پھر - کہ ہم ٹھیک کر رہے ہیں۔

مجھے لگتا ہے کہ ہم ٹھیک کر رہے تھے،" وائیوس برانڈ نے سختی سے کہا، لیکن "
ایسا نہیں۔ اگر دی سوچا دیا اسے کوئی بھی تسلی "یہ تھا بہتر شاید کہ میں چھوڑنے کی
بجائے اس عورت سے شادی کروں جس کے بارے میں میں نے سوچا کہ میں محبت
کرتا ہوں۔ اس کا یا غلط کرنا اس کی - لیکن میں خواہش کو خدا کہ میں تھا کبھی نہیں
"!اس کا چہرہ دیکھا

اور یہ سوچنا کہ میں نے تمہیں اس سے شادی کرنے پر آمادہ کیا ہے" ماں نے "
کراہتے ہوئے کہا۔ جھولی خود پسماندہ اور آگے میں دی انتہا کی اس کی افسوسناک
--تکلیف؛ "میں — جسے زیادہ سمجھدار ہونا چاہیے تھا — جو ہو سکتا ہے۔ مداخلت
۔"

آپ زیادہ مقصد کے لیے مداخلت نہیں کر سکتے تھے۔ میں اس وقت اس کے لیے "
دیوانہ تھا،" اس کے بیٹے نے بے چینی سے کمرے میں ٹہلتے ہوئے کہا۔ بےمقصد
انداز. "میں خواہش، ماں، کہ تم کرے گا بند کرو کو ماضی کے بارے میں بات کریں.
یہ مجھے کبھی کبھی خواب کی طرح لگتا ہے۔ اگر آپ کریں گے لیکن دو یہ جھوٹ
خواب یاد رکھو کہ میں تم پر a اب بھی میں سوچو کہ میں کر سکتے ہیں پسند یہ تھا
الزام نہیں لگاتا۔ جب میں بانڈ کے خلاف غصہ کرتا ہوں، میں ہوں بالکل ٹھیک آگاہ کہ
یہ تھا ایک کی میرا اپنے بنانا نہیں تکرار، نہیں

کمانڈ میرے ساتھ ایک لمحے کے لیے فائدہ مند ہوتا۔ میں نے اپنے راستے پر جانے
"کا عزم کیا، اور میں چلا گیا۔

یہ تبصرہ کرنا دلچسپ تھا کہ اس کے پہلے انداز کی کھردری اور سختی اس سے دور ہوگئی تھی جیسے اب اور پھر گرتی ہے۔ اس نے ایک پڑھے لکھے آدمی کے شائستہ لہجے میں کہا۔ یہ تقریباً ایسا ہی تھا جیسے اس نے بعض اوقات کسی خاص قسم کے رویے کو اپنایا، اسے محسوس کرنا کسی نہ کسی طرح حالات کے مطابق اس سے مطالبہ کیا گیا ہے — لیکن آخرکار اس کے لیے قدرتی نہیں تھا۔

میں آپ کو پریشان نہ کرنے کی کوشش کروں گا، وائیوس،" اس کی ماں نے غصے "
سے کہا۔

اس نے جواب دیا، "آپ مجھے بالکل پریشان نہیں کرتے، لیکن آپ اکثر میری پرانی یادوں کو جھنجھوڑتے رہتے ہیں۔ میں ماضی کو بھلانا چاہتا ہوں۔ ورنہ میں یہاں کیوں آیا، جہاں میں بچپن سے کبھی نہیں گیا تھا؟ کہاں گیا؟ جولیٹ نے کبھی قدم نہیں رکھا،
"اور جہاں میری زندگی میں اس دکھی گزرنے سے کوئی تعلق نہیں؟

تو پھر تم ان مردوں کو کیوں نیچے لاتے ہو، وائیوس؟ کیونکہ جانتے ہیں۔ ماضی: "
"---پرانا یاد کریں گے۔ ایسوسی ایشنز

وہ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ میں ساتھیوں کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں خود کو پوری دنیا "
"سے الگ کرنے کا ڈرامہ نہیں کرتا۔

a جیسا کہ وہ بولا اس طرح مختصر طور پر اور سردی سے وہ روک دیا کو ہڑتال میچ، اور پھر سیاہ سائڈ بورڈ پر کھڑی موم بتیوں کو روشن کیا۔ اس حرکت سے اس کا مطلب شاید اس گفتگو کو روکنا تھا جس سے وہ دل سے اکتا گیا تھا۔ لیکن مسز برانڈ، آدھی حیران کن حالت میں کی دماغ کو کونسا طویل بے چینی اور غم تھا کم وہ خاموشی کی خوبی کو نہیں جانتی تھی، اور نہ ہی اس کے پاس حکمت کی جادوئی خوبی تھی۔

آپ کو یہاں ساتھی مل سکتے ہیں،" اس نے سنجیدگی سے کہا، "وہ لوگ جو آپ کی "
"--پوزیشن کے مطابق ہیں- آپ کے والد کے پرانے دوست، شاید

کریں گے- وہ ہونا تو تیار کو بنانا دوست کے ساتھ میرا باپ کا بیٹا؟" وائیوس تلخی " سے پھٹ پڑا- پھر اس کے سفید اور مارے ہوئے چہرے سے یہ دیکھ کر کہ اس نے اسے تکلیف دی ہے، وہ اس کے پاس آیا اور اسے توبہ کرتے ہوئے چوما- "معاف کرنا میں، ماں" وہ کہا، "اگر میں کہنا کیا تم مت کرو پسند میں نے جب سے میں دو دن پہلے بیمنسٹر آیا ہوں تب سے اپنے والد کے بارے میں سن رہا ہوں- میں ہے سنا کچھ نہیں لیکن کیا تصدیق شدہ میرا پچھلے خیال اس کے کردار کے بارے میں یہاں تک کہ غریب بوڑھا کولون بھی اس کے بارے میں کوئی اچھا نہیں کہہ سکتا تھا- وہ جتنی تیزی سے جا سکتا تھا شیطان کے پاس گیا، اور لگتا ہے کہ اس کا بیٹا اس کے نقش قدم پر چل رہا ہے- یہ عمومی رائے ہے، اور، جارج کی طرف سے، مجھے لگتا ہے کہ میں جلد ہی اس کا جواز پیش کرنے کے لیے کچھ کروں گا- یہ ".

کہا اس کا ماں، جس کے "Wyvis ،تم ضرورت نہیں زندہ کے طور پر آپ کا باپ کیا"
.آنسو بہہ رہے تھے- تیز

اگر میں نہیں مانوں گا تو کوئی بھی اس پر یقین نہیں کرے گا،" نوجوان نے مودبانہ " انداز میں کہا- "قسمت کے خلاف کوئی لڑائی نہیں ہے- برانڈز برباد ہو گئے ہیں، ماں: ہم مر جائیں گے اور بھول جائیں گے- دنیا کے لیے بھی بہتر ہے- یہ وہ وقت ہے جس "کے ساتھ ہم کر چکے ہیں: ہم بہت برے ہیں-

"کتھبرٹ برا نہیں ہے- اور آپ- وائیوس، آپ کا بچہ ہے-"

کیا میں نے؟ ایک ایسا بچہ جسے میں نے چھ ماہ کی عمر سے نہیں دیکھا! اس کی " ماں نے پرورش پائی — ایک ایسی عورت جس میں دل، اصول یا کوئی اچھی چیز نہ "ہو! جب میں پکڑوں گا تو بچہ مجھے بہت سکون دے گا- اس کا-

وہ کب ہو گا؟" مسز برانڈ نے کہا، جیسے خود سے بات کر رہی ہو-اس کے بجائے. "
:جواب دیا Wyvis لیکن

جب وہ اس سے تھک جاتی ہے — پہلے نہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہ کہاں "

"ہے۔" "کیا وہ اپنا الاؤنس نہیں نکالتی؟

باقاعدگی سے نہیں۔ اور جب وہ آخری بار کربیز میں پیش ہوئی تھی تو اس نے اپنے " ایڈریس سے انکار کر دیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ بچے کو مجھ سے دور رکھنا چاہتی ہے۔ اسے پریشانی کی ضرورت نہیں ہے۔ آخری چیز جو میں چاہتا ہوں وہ ہے "اس کے بچے کی پرورش کرے۔

"!وائیوس"

لیکن اپنی والدہ کی حیرت انگیز فجائیہ پر وائیوس نے کوئی توجہ نہیں دی۔ میں دی کم از کم: اس کا مزاج تھا موزوں، اور وہ تھا خوشی کو قدم روشنی والے کمرے سے باہر ہال میں، اور وہاں سے زمین کی خاموشی اور تنہائی میں گھر

برانڈ ہال پچھلے کچھ سالوں سے عملی طور پر ویران پڑا تھا۔ ایک یا دو کرایہ دار اس کے مرحوم ماسٹر کے بعد تھوڑی دیر کے لیے اس پر قابض ہو گئے تھے۔ واپسی سے دی ملک؛ لیکن دی گھر تھا تکلیف دہ اور شہروں سے دور دراز، اور اس کے علاوہ، نم اور غیر صحت مند ہونے کے لیے کہا جاتا تھا۔ ایک نگراں اور اس کی بیوی، اس لیے، دیر سے اس کے واحد باشندے تھے، اور اسے اس کے مالک کے لیے موزوں بنانے کے لیے کافی تیاری کی ضرورت تھی جب اس نے آخر کار بیمنسٹر میں اپنے ایجنٹوں کو خط لکھا کہ وہ اپنے ارادے سے آگاہ کریں۔ ہال

برانڈز ایک طویل عرصے سے انتہائی بدقسمت کے طور پر مشہور تھے۔ خاندان میں کاؤنٹی میں عظیم جائیداد؛ لیکن جوئے کے a دی پڑوس وہ تھا ایک بار قبضے میں نقصانات اور قیاس آرائیوں نے ان کی دولت کو بہت کم کر دیا تھا، اور یہاں تک کہ Wyvis وائیوس برانڈ کے دادا کے زمانے میں بھی خاندان کا وقار بہت گر گیا تھا۔ کے والد مارک برانڈ کے دنوں میں، یہ اب بھی نیچے ڈوب گیا۔ مارک برانڈ تھا۔ نہیں صرف "جنگلی،" لیکن کمزور: نہیں صرف کمزور لیکن شریر اس کا کیریئر فسادی کھپت میں سے ایک تھا، جو کچھ تھا اس کا اختتام ہوا۔ عام طور پر

ایک کم شادی" کے طور پر بولی جاتی ہے—بیمنسٹر پبلک ہاؤس کی بارمیڈ کے "
ساتھ میری وائیوس کبھی بھی عام بارمیڈ جیسی نہیں تھی۔ کی افسانہ یا حقیقی زندگی:
وہ تھا ہمیشہ پیلا خاموش اور بہتر نظر آنے والی، اور یہ دیکھنا مشکل نہیں تھا کہ وہ
کس طرح غمگین، نگہداشت کرنے والی عورت بن گئی جسے وائیوس برانڈ نے ماں
کہا۔ لیکن وہ ایک اچھی طرح سے خراب اسٹاک سے آئی، اور ساکھ میں اچھوت نہیں
تھی۔ دی کاؤنٹی لوگ کاٹنا نشان برانڈ کے بعد اس کا شادی، اور اپنی بیوی کا کبھی
کوئی نوٹس نہیں لیا۔ اور وہ خوفزدہ ہو گئے جب اس نے اپنے بڑے بیٹے کا نام اپنی
بیوی کے خاندان کے نام پر رکھنے پر اصرار کیا، گویا وہ اس کی اصلیت کی کمتری
ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو اس کے والد نے فیصلہ Wyvis میں فخر کرتا ہے۔ لیکن جب
کیا کہ نہ تو وہ اور نہ ہی اس کے بچوں کی توہین کی جائے۔ اور طنز پر کی طرف
کوئی بھی طویل وہ چلا گیا بیرون ملک، اور اپنی موت تک magnates سے کاؤنٹی
بیرون ملک رہے، جب وائیوس بیس سال کے تھے۔ عمر اور کتھبرٹ، دی چھوٹی بیٹا
تھا بمشکل بارہ کچھ لوگوں نے کہا کہ کچھ خاص طور پر ذلت آمیز کام کی دریافت
قریب ہے۔ کب وہ بائیں اس کا مقامی ساحل، اور کہ یہ تھا کے لیے یہ اس وجہ سے کہ
وہ کبھی انگلینڈ واپس نہیں آیا تھا۔ لیکن مارک برانڈ خود ہمیشہ اس طرح بولتا تھا
جیسے اس کی صحت بہت کمزور ہو، اس کے اعصاب بہت نازک ہوں۔ ریچھ دی
اپنے ہم وطنوں کے آداب اس brusque کھردرا ہوائیں کی اس کا اپنے ملک اور دی
نے اپنے بیٹے کو اپنے خیالات کے مطابق پالا تھا۔ اور دی نتیجہ کیا نہیں لگتا ہے
مکمل تسلی بخش مبہم کبھی کبھار افواہیں پہنچ گئے بیمنسٹر کی کھرچنا اور سکینڈلز
خاص طور پر کالی a میں کونسا نوجوان برانڈز سوچا یہ تھا کہا کہ وائیوس تھا
بھیڑوں، اور کہ وہ کیا اس کا بہترین کو کرپٹ اس کا چھوٹی بھائی کتھبرٹ۔ یہ خبر کہ
وہ برانڈ ہال میں واپس آ رہے ہیں، سننے والوں نے جوش و خروش سے استقبال نہیں
کیا۔ یہ.

وائیوس کی اپنی کہانی ایک افسوسناک تھی - شاید بدنامی سے زیادہ افسوسناک۔ لیکن
یہ ایک کہانی تھی کہ بیمنسٹر لوگ تھے۔ کبھی نہیں

کو سنو ٹھیک ہے چند جانتا تھا یہ، اور زیادہ تر کی وہ ڈبلیو ایچ او جانتا تھا یہ تھا سے متفق ہونا رکھنا یہ خفیہ وہ اس کا بیوی اور بچہ تھے زندہ، بہت افراد پیرس میں آگاہ تھے؛ یہ بھی معلوم تھا کہ ان کی علیحدگی ہوئی تھی لیکن اس علیحدگی کی وجہ اکثر زبردست ناپسندیدگی کو چھپانے a جو تھا ،Wyvis لوگوں کے لیے راز تھی۔ اور والے، بنایا اوپر اس کا دماغ کب وہ کے پاس آیا بیمنسٹر کہ وہ کرے گا بتانا کو کوئی نہیں دی تاریخ کی دی ماضی کچھ سال. اگر اس کی ماں کا اداس چہرہ نہ ہوتا تو اس نے سوچا کہ وہ اسے اپنے ذہن سے یکسر دور کر سکتا تھا۔ اس نے آدھے پن سے ناراضگی کا اظہار کیا جس کے ساتھ وہ اس پر غور کر رہی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ تھا آگے بڑھایا تقریبا اصرار کیا اس پر بدقسمتی شادی، اس کے دماغ پر بہت زیادہ اسے ترک کر دیتا۔ لیکن اس کی ماں Wyvis وزنی تھی۔ وہاں ایک نقطہ تھا جس پر نے لڑکی کا ساتھ دیا تھا، نوجوان کو اس کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے پر آمادہ کیا تھا۔ اور تب سے اس نے توبہ کر لی تھی۔ مسز وائیوس برانڈ نے مضبوط مشروبات کے لیے بے قابو محبت پیدا کر دی تھی ، اور ساتھ ہی ایک ایسا غصہ جس نے اسے کبھی کبھی ایک عام انسان سے زیادہ پاگل عورت بنا دیا تھا۔ اور کب وہ ایک دن غائب سے اس کا شوہر کا گھر، اپنے بچے کو اپنے ساتھ لے جانا، اور اس کے بعد کے خط میں یہ اعلان کرنا کہ اس کا واپسی کا مطلب نہیں تھا، اس پر شاید ہی حیرت ہو کہ وائیوس نے راحت کی ایک لمبی سانس لی، اور امید ظاہر کی کہ وہ کبھی نہیں آئے گی۔ کرے گا

باب ششم۔ جینیٹا گھر پر۔

جب لیڈی کیرولین گیوین اسٹریٹ سے چلی گئیں، تو جینیٹا کو لوہے کے دروازے سے اس کے والد کے پاس چھوڑ دیا گیا، جس کے ہاتھ میں اس نے رکھی دونوں اس تھوڑا اور کہا-"اچھا، میرا a کا اپنے وہ دیکھا پر اس کا پوچھ گچھ کے ساتھ مسکرایا نرمی کی اس کا پوری چہرہ جس نے اسے جینیٹا کی نظروں میں a پیارے؟" کے ساتھ مثبت طور پر خوبصورت بنا دیا۔

پیارے، پیارے باپ!" لڑکی نے ایک ناقابل برداشت سی سسکیوں کے ساتھ کہا۔ "میں " "!آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ دوبارہ

اندر آؤ، میرے پیارے،" مسٹر کولوئن نے کہا، جو جذباتی آدمی نہیں تھے، اگرچہ " ہمدرد تھے۔ "ہم سارا دن آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم کیا نہیں سوچو کہ وہ کرے گا "رکھنا تم تو طویل پر دی عدالت۔

جب میں اندر جاؤں گی تو میں آپ کو اس کے بارے میں سب بتاؤں گی۔" جینیٹا نے " خوشی سے بولنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا، اس کے اپنے گھر میں عام طور پر اس کے استقامت پر کیے جانے والے مطالبات کی فطری یاد کے ساتھ۔ "کیا ماما اندر ہیں؟" وہ ہمیشہ بولا کی دی موجودہ مسز. کولون، کے طور پر "ماں" کو اسے اپنی ماں ".سے ممتاز کرو۔ "مجھے ان میں سے کوئی نظر نہیں آرہا ہے۔ بچے

عظیم گاڑی سے خوفزدہ، میں توقع کرتا ہوں،" مسٹر کولوئن نے ایک تلخ مسکراہٹ " کے ساتھ کہا۔ "مجھے کھڑکی پر ایک یا دو سر نظر آ رہے ہیں۔ یہاں، جوئی، جارجی، ٹنی—آپ سب کہاں ہیں؟ آؤ اور اپنی بہن کی چیزیں اوپر لے جانے میں مدد طرف a کریں۔" وہ سامنے والے دروازے پر گیا اور دوبارہ پکارا۔ جس کے بعد a پرچی شاڈ، بے ترتیب نظر عورت میں a دروازہ کھولا، اور سے یہ جاری کردیا گیا تھوڑا فوجوں کی a شال جبکہ ختم اس کا کندھے اور کے تحت اس کا بازو ظاہر ہوا بچے میں مختلف مراحل کی ترقی اور

بے ترتیبی مسز کولون کی یہ خصوصیت تھی کہ وہ کبھی بھی کسی مصروفیت کے لیے تیار نہیں ہوتی تھیں، کسی بھی ہنگامی صورت حال کے لیے بہت کم: وہ سارا دن جینیٹا کی توقع رکھتی تھیں، اور جینیٹا کے ساتھ کچھ کورٹ پارٹی؛ لیکن اس کے باوجود وہ نیم کپڑے کی حالت میں تھی، جسے اس نے اپنی شال کے نیچے چھپانے کی کوشش کی۔ اور لیڈی کیرولین کی گاڑی کے قریب پہنچنے کی پہلی اطلاع پر اس نے خود کو اور بچوں کو پچھلے کمرے میں بند کر لیا تھا، اور لیڈی کیرولین سامنے کے دروازے سے داخل ہونے کی صورت میں موقع پر ہی بیہوش ہونے کا ارادہ ظاہر کر چکی تھی۔

ٹھیک ہے، جینیٹا،" اس نے اپنی سوتیلی بیٹی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا اور ایک " دھندلا ہوا گال چومنے کے لیے پیش کیا، "تو آپ کے عظیم دوست آپ کو گھر لے آئے ہیں! یقیناً وہ اندر نہیں آئیں گے؛ مجھے ان کی توقع نہیں تھی، میں مجھے یقین ہے سامنے والے کمرے میں آجاؤ اور بچو، اتنی بھیڑ مت کرو، تمھاری بہن تم سے "الوداع کہے گی۔

اوہ، نہیں، مجھے اب انہیں چومنے دو،" جینیٹا نے کہا، جو پیار بھرے گلے مل رہی " تھی جو جنرل کی آنکھوں کو اندھا کرنے کے لیے بہت دور تک جا رہی تھی۔ کمی کی نظم و ضبط اور خوبصورتی میں دی گھر کو کونسا وہ آیا تھا. "اوہ، پیارے، میں آپ کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش ہوں! جوئی، آپ کیسے بڑے ہو گئے ہیں! اور ٹائنی اب چھوٹا نہیں ہے! جارجی، آپ اپنے بالوں کو سجا رہے ہیں! اور یہاں کرلی اور "جنکس ہیں! لیکن نورا کہاں ہے؟ ؟

اوپر، اس کے بالوں کو گھماتے ہوئے،" اس بچے نے چیخ کر کہا نام کی جنکس۔ " اچھی طرح سے بڑھے ہوئے لڑکی کی تیرہ، شامل کیا کم میں لہجہ a ،جبکہ جارجی

وہ اس وقت تک نیچے نہیں آئے گی جب تک عدالت کے لوگ نہیں چلے جاتے۔ اس " "نے کہا کہ سرپرستی حاصل نہیں کرنا چاہتی۔

جینیٹا نے رنگ دیا، اور منہ موڑ لیا۔ اسی دوران مسز کولوئن قریب ترین بازو والی کرسی پر گر گئی تھیں، اور مسٹر کولوئن ایک کتے کے تاثرات کے ساتھ کمرے کے اندر اور باہر بھٹک گئے جس نے اپنا مالک کھو دیا ہے۔ جارجی نے جینیٹا کے بازو پر لٹکا دیا، اور چھوٹے بچے یا تو اپنی بڑی بہن سے لپٹ گئے، یا گول آنکھوں اور انگلیوں سے اسے گھور رہے تھے۔ میں ان کا منہ جینیٹا محسوس کیا بے آرامی سے ہوش کی ان سب کے لیے عام طور پر زیادہ دلچسپ ہونا۔ جو، سب سے بڑا لڑکا، چودہ سال کا ایک دھول دار لڑکا، تمام ٹانگیں اور بازو، ایک وسیع مسکراہٹ کے ساتھ اس کی حمایت کی کی خوشی، کونسا اس کا بہن کیا نہیں سمجھنا یہ تھا ٹنی، دی تھوڑا روشنی پر موضوع a زیادہ تر نرم اور نازک کی دی قبیلہ ڈبلیو ایچ او دو میں.

کیا وہ بھیجیں تم دور سے اسکول کے لیے ہونے کی وجہ سے شرارتی؟" وہ جینیٹا " کی طرف گہری نظر ڈالتے ہوئے پوچھا چہرہ.

جوئی کی طرف سے ایک قہقہہ، اور جارجی کا ایک قہقہہ، مسٹر کولوئن کے بھونکنے اور مسز کولوئن کی تیزابیت کی وجہ سے فوری طور پر دب گیا۔

بچوں تم کیا سوچ رہے ہو؟ بہن کبھی شرارتی نہیں ہوتی۔ ہمیں ابھی تک یہ سمجھ " نہیں آئی کہ اس نے مس پولہیمپٹن کو اچانک کیوں چھوڑ دیا، لیکن یقیناً اس کے پاس کوئی اچھی وجہ ہے۔ وہ اس کی وضاحت کرے گی، نہیں شک، کو اس کا پاپا اور میں زبردست ڈیل ڈال باہر کے بارے میں یہ تمام، اور ہے لکھا a مس پولی ہیمپٹن ہے رہا طویل خط کو آپ کا پاپا جینیٹا اور، واقعی، ہے کہ اگر آپ اپنی جگہ پر رہتے a ہوا "--اور اوپر والوں کے ساتھ دوستی کرنے کی کوشش نہ کرتے تو یہ زیادہ ہوتا۔ تم

اس کے اوپر والے کون ہیں، میں جاننا چاہوں گا؟" میں توڑ دیا کچھ گرمی کے ساتھ " سرمئی بالوں والا سرجن۔ "میری جینیٹ اتنی ہی اچھی ہے جتنی ان میں سے بہترین کوئی بھی دن دی ایڈیٹرز ہیں نہیں اس طرح عظیم الشان لوگ کے طور پر مس

پولی ہیمپٹن بتاتا ہے - میں نے اس طرح کے توہین آمیز امتیازات کے بارے میں
!کبھی نہیں سنا"

خوبصورت جینیٹا ہونے کی وجہ سے بھیجا دور - باقاعدگی سے نکال دیا!" گڑبڑ "
جوئی، دوسرے کے ساتھ منہ دبا ہنسنا.

تم اس طرح بات کرنے کے لئے بہت بے رحم ہو!" جینیٹا نے اسے مخاطب کرتے "
ہوئے کہا، کیونکہ اس لمحے وہ مسٹر کولوئن کی طرف دیکھنے کی برداشت نہیں کر
سکتی تھی۔ " نہیں تھا جس نے مس پولی ہیمپٹن کو غصہ دلایا۔ اسے وہ بے اعتنائی کا
نام دے رہی تھی۔ مس اڈائر مجھے سائیڈ ٹیبل پر کھانا کھاتے ہوئے دیکھنا پسند نہیں
کرتی تھیں۔ حالانکہ مجھے ایک بھی اعتراض نہیں تھا!۔ اور اس نے خود کو چھوڑ
دیا۔ میرے پاس بیٹھ گئی اور پھر مس پولی ہیمپٹن پریشان ہوگئی اور سب کچھ فطری
طور پر ہوا۔

"مجھے لگتا ہے،" مسٹر کولوئن نے کہا، "کہ مس ایڈیر بہت غیر سنجیدہ تھیں۔"

یہ سب اس کی محبت اور دوستی تھی، والد،" جینیٹا نے التجا کی۔ "اور--- اس کے "
پاس ہمیشہ اپنا راستہ تھا۔ اور یقیناً اس نے یہ نہیں سوچا تھا کہ مس پولی ہیمپٹن کا
"---واقعی مطلب تھا

اس کے کمزور چھوٹے بہانے اس کی سوتیلی ماں کے طنزیہ قہقہے سے کم ہو گئے۔

یہ دیکھنا آسان ہے کہ آپ کو جینیٹا کی بلی کا پنجا بنا دیا گیا ہے،"کہتی تھی. "مس "
ایڈیئر اسکول سے تھک چکی تھی، اور اس نے آپ کے بارے میں کچھ کرنے کا
موقع لیا، تاکہ اسکول کی مالکن کو اکسایا جائے اور وہاں سے بھیج دیا جائے۔ یقیناً
اس سے اس کے لیے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے: اسے اپنی نہیں ملی۔ کو کمائیں اور اگر
تم کھو جانا آپ کا پڑھانا، اور مس پولہیمپٹن کا

اس کی طرف سے سفارشات، یہ اس پر اثر انداز نہیں ہوتا. اوہ، میں ان عمدہ خواتین "اور ان کے طریقوں کو سمجھتا ہوں۔

درحقیقت،" جینیٹا نے پریشانی سے کہا، "آپ مس ایڈیر کو کافی غلط سمجھ رہی " ہیں، ماں اس کے علاوہ، یہ ہے نہیں محروم میں کی میرا پڑھانا: مس پولہیمپٹن نے مجھے بتایا تھا کہ اگر میں چاہوں تو میں ورتھنگ میں اس کی بہن کے اسکول جا سکتی ہوں۔ اور اس نے مجھے کل ہی جانے دیا کیونکہ وہ کچھ چیزوں پر چڑچڑا ہو "---گئی تھی۔ کہا

ہاں، لیکن میں آپ کو ورتھنگ جانے نہیں دوں گا،" مسٹر کولوئن نے اچانک فیصلہ " کن انداز میں کہا۔ "آپ کو مزید اس قسم کی گستاخی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ مس پولہیمپٹن کو آپ کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کا کوئی حق نہیں تھا جیسا کہ اس نے "کیا، اور میں اسے لکھ کر بتاؤں گا۔

اور اگر جینیٹا گھر پر رہتی ہے،" اس کی بیوی نے شکایت کرتے ہوئے کہا، "کیا " موسیقی کے استاد؟ وہ نہیں کر سکتے a کرنا ہے۔ بن کی اس کا کیریئر کے طور پر "--حاصل کریں اسباق یہاں، اور وہاں ہے خرچہ

مجھے امید ہے کہ جب تک میں زندہ ہوں میں اپنی بیٹی کو رکھنے کا متحمل ہو " جاؤں گا،" مسٹر کولوئن نے کچھ جوش کے ساتھ کہا۔ "وہاں، میرے پیارے بچے، غصہ نہ کرو،" اور اس نے جینیٹا کے کندھے پر نرمی سے ہاتھ رکھا، "کوئی تم پر الزام نہیں لگاتا؛ اور تمہارا دوست شاید حد سے زیادہ پیار کی وجہ سے غلطی کرتا بیہودہ، خود کی تلاش، بے a ہے؛ لیکن مس پولہیمپٹن"- کے ساتھ توانائی -" بے وقوف بوڑھا عورت، اور میں نہیں کرے گا ہے تم داخل کریں میں تعلقات کے ساتھ ".اس کا دوبارہ

اور پھر وہ کمرے سے چلا گیا، اور جینیٹا نے اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کو واپس کرتے ہوئے مسکرانے کی پوری کوشش کی جب جارجی اور ٹائنی نے اسے بیک وقت گلے لگایا اور جنکس نے اس کے گھٹنے پر ٹیٹو مارا۔

ٹھیک ہے،" مسز کولون نے بے تکلفی سے کہا، "مجھے امید ہے کہ سب کچھ ہو " جائے گا۔ بہترین کے لئے باہر باری؛ لیکن یہ بالکل بھی اچھا نہیں ہے، جینیٹا، یہ سوچنا کہ مس ایڈیئر ہے رہا نکال دیا کے لیے آپ کا خاطر یا کہ تم ہیں پھینک دیا

باہر کی

کردار، تو کو بولو میں چاہئے سوچو دی ایڈیٹرز اسے دیکھیں گے، اور کچھ a کام بغیر معاوضہ دیں گے۔ اگر وہ ایسا کرنے کی پیشکش نہیں کرتے ہیں، تو آپ کے پاپا اسے "--تجویز کر سکتے ہیں

مجھے یقین ہے کہ والد کبھی بھی اس قسم کی کوئی چیز تجویز نہیں کریں گے،" " جینیٹا نے کہا۔ لیکن اس سے پہلے کہ مسز کولون احتجاج کر پاتی، لاپتہ نورا کے داخلی راستے سے ایک موڑ متاثر ہوا، اور تمام بحث کو ایک مناسب لمحے تک ملتوی کر دیا گیا۔

کے لیے کو دیکھو پر نورا تھا کو بھول جاؤ بحث. وہ تھا دی سب سے بڑا کی دوسری مسز کولوئن کے بچے — ایک لڑکی جو صرف سترہ سال کی ہے، جنیٹا سے لمبی موپ کی a اور دبلی پتلی، ناپختہ لڑکی کی پتلی پن کے ساتھ، لیکن منصفانہ جلد اور سنہری مائل بھورا بال، کونسا گھماؤ تو قدرتی طور پر ان میلوں کے تالے کے بارے متحرک، تنگ a توہین وہ تھا a میں اس کے چھوٹے بھائی کا بیان ضرور ہے رہا تھوڑا چہرہ، بچوں کی طرح بڑی بڑی آنکھوں کے ساتھ - یعنی کہنے کا مطلب ہے کہ، ان کی شفاف شکل تھی جو کچھ بچوں کی آنکھوں میں نظر آتی ہے، جیسے رنگ ایک ہی دھونے میں بغیر کسی سائے کے ڈال دیا گیا ہو۔ وہ بہت خوبصورت آنکھیں تھیں، اور انہوں نے چھوٹی خصوصیات کے ایک سیٹ کو روشنی اور اظہار دیا، جو ہو سکتا ہے۔ ہے رہا غیر معمولی اگر وہ تھا تعلق رکھتا تھا کو ایک غیر معمولی شخص. لیکن نورا کولوئن کچھ بھی نہیں تھی۔ غیر معمولی

کیا تمہارے اچھے دوست چلے گئے ہیں؟" اس نے ڈرامہ الارم میں کمرے میں " جھانکتے ہوئے کہا۔ "پھر میں اندر آ سکتا ہوں، جینیٹا، چمکتی ہوئی روشنی کے ہالوں "میں رہنے کے بعد تم کیسے ہو؟

بیوقوف نہ بنو نورا،‘‘ اس کی بہن نے اچانک پیچھے ہٹتے ہوئے کہا کی ڈارٹ یاد ’’ کو دی پرسکون خوبصورتی کی دی کمرے پر ہیلمسلے کورٹ اور لیڈی کیرولین کے "سلور لہجے۔ "کیوں نہیں آئے پہلے نیچے؟

"میرے پیارے، میں نے سوچا کہ شرافت اور شریف لوگ دروازہ بند کر رہے ہیں۔"
نورا نے اسے چومتے ہوئے کہا۔ "لیکن چونکہ وہ چلے گئے ہیں، اس لیے آپ بھی
میرے ساتھ اوپر آئیں اور اپنا سامان اتار لیں۔ پھر ہم چائے پی سکتے ہیں۔"

فرمانبرداری کے ساتھ جینیٹا اپنی بہن کے پیچھے اس چھوٹے سے کمرے میں چلی گئی جسے وہ ہمیشہ شیئر کرتے تھے جب جینیٹا گھر پر ہوتی تھی۔ یہ عام آنکھوں کو بہت ننگے اور ویران لگ رہے ہوں گے، لیکن لڑکی نے لذت کا وہ سنسنی محسوس کیا جو تمام نوعمر مخلوقات کو گھر کا نام لینے والی ہر چیز سے محسوس ہوتا ہے، اور وہ ایک ایسے اطمینان سے آگاہ ہو گئی جو اس نے اپنے پرتعیش بیڈ روم میں نہیں دیکھی تھی۔ ہیلمسلے کورٹ میں۔ نورا نے اس کی ٹوپی اور چادر اتارنے میں مدد کی اور اپنا ڈبہ کھولنے میں اس کی مدد کی، اس دوران ان تمام واقعات کے تفصیلی تعلق پر اصرار کیا جن کی وجہ سے جنیٹا کی مدت ختم ہونے سے تین ہفتے قبل واپسی ہوئی تھی، اور اس نے جو کہا اس پر ہنستے ہوئے چیخ اٹھی۔ "مس پولی کی شکست۔"

"لیکن، سنجیدگی سے، نورا، میں اپنے ساتھ کیا کروں گا، اگر والد مجھے ورتھنگ جانے نہیں دیں گے؟"

"گھر میں بچوں کو پڑھاؤ،" نورا نے تیزی سے کہا۔ "اور مجھے ان کی دیکھ بھال کی پریشانی سے بچاؤ۔ مجھے یہ پسند کرنا چاہئے۔ یا شہر میں کچھ شاگرد لے آؤ۔ یقینا Adairs آپ کی سفارش کریں گے!"

Adairs کی طرف سے ممکنہ امداد کے اس مسلسل حوالے نے جینیٹا کو پریشان کر دیا۔ نہیں a تھوڑا، اور یہ تھا کے ساتھ کچھ تصور کی لڑنا دی خیال آیا کہ اس نے چائے کے بعد سرجری کی مرمت کی، تاکہ اپنے والد سے اس موضوع پر چند الفاظ حاصل کر سکیں۔ لیکن ان کا پہلا تبصرہ بالکل مختلف تھا۔ معاملہ.

"یہ رہی مچھلی کی ایک خوبصورت کیتلی، جینیٹ! برانڈز پھر سے واپس آ گئے

ہیں!" "تو میں نے آپ کو لیڈی کیرولین سے کہتے سنا۔"

برا بہت a مارک برانڈ آپ کی والدہ کا کزن تھا،" مسٹر کولوئن نے اچانک کہا۔ "اور"
جیسا کہ کے لیے یہ بیٹے کی اس کا میں جانتے ہیں کچھ نہیں ان کے بارے میں -
بالکل کچھ نہیں. لیکن ان کی ماں---" اس نے نمایاں طور پر سر ہلایا۔

ہم نے انہیں آج دیکھا ہے،" جینیٹا نے کہا۔"

آہ، اس قسم کا حادثہ اس کے لیے صدمہ کا باعث ہوگا: وہ مضبوط نظر نہیں آتی۔ "
انھوں نے مجھے 'مسخرہ' سے لکھا، جہاں وہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ کے لیے دی آخری
دو دن؛ کچھ سوال رشتہ دار کو دی نکاسی آب برانڈ ہال کے. میں 'کراؤن' کے پاس گیا
"اور انہیں دیکھا۔ وہ ایک خوبصورت آدمی ہے۔

لیڈی کیرولین کی سختی کے بارے میں سوچتے ہوئے جینیٹا نے ریمارکس دیے کہ
اس کے پاس مکمل طور پر کوئی خوشگوار اظہار نہیں ہے۔" "لیکن مجھے اس کا "
"چہرہ پسند آیا۔

وہ بدمزاج لگ رہا ہے،" اس کے والد نے کہا۔ "اور میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس نے "
مجھ سے زیادہ تہذیب کا مظاہرہ کیا۔ اسے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ تمہاری غریب
"ماں مر گئی ہے۔ کبھی نہیں پوچھا کہ اس نے کوئی خاندان یا کچھ چھوڑا ہے۔

کیا تم نے اسے بتایا؟" جینیٹا نے توقف کے بعد پوچھا۔"

نہیں۔ میں نے اسے وقتی طور پر قابل قدر نہیں سمجھا۔ میں اس کی شناسائی کاشت "
"کرنے کے لئے بے چین نہیں ہوں۔

آخر اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" لڑکی نے نرمی سے کہا، کیونکہ اس نے سوچا کہ "
اس کے چہرے پر مایوسی کا سایہ ہے۔

نہیں، کیا کرتا ہے یہ معاملہ؟" کہا اس کا باپ، روشن کرنا اوپر پر ایک بار "جب تک "
ہم ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں، ان باہر کے لوگوں کو ہمیں پریشان کرنے کی
"ضرورت نہیں، کیا ضرورت ہے؟

تھوڑا نہیں،" جینیٹا نے کہا۔ "اور - آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں، کیا آپ، والد، "
"عزیز ہیں؟

میں کیوں بنوں، میری جینیٹ؟ تم نے کوئی غلط کام نہیں کیا جس کے بارے میں میں "
"جانتا ہوں۔ اگر کوئی الزام ہے تو یہ مس ایڈیئر پر ہے، تم پر نہیں۔

لیکن میں نہیں چاہتا کہ آپ ایسا سوچیں ابا، مس ایڈیئر میری دنیا کی سب سے بڑی "
"دوست ہے۔

اور اسے دہرانے کے بہت سے مواقع ملے۔ اگلے چند دنوں کے دوران اس کا یہ یقین، کیونکہ مسز کولون اور نورا اس جذبے کو دہرانے میں سست نہیں تھے جس کے ساتھ انہوں نے اس کا استقبال کیا تھا — کہ ایڈیئرز "پھنسے ہوئے" اچھے لوگ تھے، اور ان کا مطلب یہ نہیں تھا کہ اب اس کا کوئی اور نوٹس کہ انہیں وہ مل گیا جو وہ چاہتے تھے۔

a جینیٹا کھڑا ہوا اوپر بہادری سے کے لیے اس کا دوست، لیکن وہ کیا محسوس یہ تھوڑا یہ مشکل ہے کہ مارگریٹ نے اپنے گھر واپسی کے بعد سے اسے نہ لکھا تھا اور نہ ہی ملنے آیا تھا۔ وہ قیاس - اور میں دی قیاس وہ تھا تقریبا ٹھیک ہے - کہ لیڈی کیرولین نے اپنی بیٹی کے ساتھ معاملات کو ہموار کرنے کے لئے اسے تھوڑا سا قربان کیا تھا: کہ اس نے جینیٹا کی نمائندگی کی تھی جانے پر حل کیا، مارگریٹ کو نظر انداز کرنے اور اس کی درخواستوں کی تعمیل نہ کرنے پر حل کیا؛ اور اس کے نتیجے میں مارگریٹ اس سے تھوڑی ناراض تھی۔ اس نے اپنے دوست کو معافی کا ایک پیار بھرا نوٹ لکھا، لیکن مارگریٹ نے نہیں کیا۔ جواب